روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 2/اگست 2007ء 17 رجب 1428ہجری 2 ظہور 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 174

جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے روز حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خواتین سے خطاب 28 جولائی 2007ء

احمدی عورتوں نے نیکی، تقویٰ اور قربانیوں کی عظیم مثالیں قائم کی ہیں

اپنی نسلوں کے ذہنوں میں یہ احساس بٹھاتی چلی جائیں کہ تمہاری زندگی کا مقصد خدا تعالیٰ کی رضا ہونا چاہئے

جلسہ سالانہ برطانیہ 2007ء کے دوسرے روز لجنہ اماء اللہ کی تقریب جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم کے ساتھ ہوا جس کے بعد حضور انور نے تعلیمی میدان میں اعزاز پانے والی طالبات میں انعامات تقسیم کئے جبکہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے طالبات کو میڈل پہنائے۔ اس کے بعد حضور انور نے لجنہ اماء اللہ سے خطاب فرمایا۔ لجنہ کی جلسہ گاہ سے حضور انور کا یہ خطاب ایم ٹی اے پر براہ راست مردانہ جلسہ گاہ اور ساری دنیا میں دکھایا گیا۔

حضور انور نے اپنے خطاب کے آغاز میں سورۃ العنکبوت کی آیت 70، سورۃ الحج کی آیت 36 اور سورۃ البقرہ کی آیت 155 تلاوت کیں اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود کی جماعت پر یہ احسان ہے کہ جہاں مردوں کو نیکی اور تقویٰ میں بڑھنے کی توفیق دی وہاں احمدی عورت بھی نیکیوں پر قدم مارنے اور تقویٰ میں بڑھتے چلے جانے والی ہے بلکہ بعض دفعہ نیکی، تقویٰ اور قربانیوں میں مردوں سے بھی اچھے اور اونچے معیار قائم کئے اور ایسی مثالیں قائم کیں جو سنہری حروف میں لکھی جانے والی ہیں جیسا کہ ابتدائی عورتوں نے ایسی مثالیں قائم کی تھیں جو ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جہاد کا حقیقی مفہوم کوشش کرکے اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنا ہے، پھر اللہ تعالیٰ بھی راہنمائی فرماتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اس کے راستے میں قربانیاں دینے سے، اس کے اور رسولؐ کے احکامات پر عمل کرکے ہی اس کی راہیں اختیار کی جاسکتی ہیں۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی عورت کسی طرح بھی اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے میں پیچھے نہیں ہے۔ فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کے خوف سے پُر ہیں جو اللہ کی راہ میں ہر قسم کی سختیاں جھیلتے ہیں اور اس پر انتہائی بشاشت سے صبر کرتے ہیں۔

حضور انور نے تاریخ کے حوالے سے قرون اولیٰ میں ایثار و قربانی، غیرت ایمانی اور تکالیف پر صبر کے نمونے قائم کرنے والی خواتین کے واقعات بیان فرمائے۔ حضور انور نے حضرت ام سلیمؓ کی اسلام سے شدید محبت کا ایک واقعہ بیان فرمایا۔ حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ احد کے دن جب لوگ رسولؐ سے کچھ دور ہوگئے تو میں نے حضرت عائشہؓ اور حضرت ام سلیمؓ کو دیکھا کہ یہ دونوں اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے کپڑے سمیٹے ہوئے تھیں اور پانی کی مشکیں اٹھائے ہوئے لا رہی تھیں اور زخمیوں کو پانی پلا رہی تھیں تو اس طرح یہ خواتین جنگوں کے دنوں میں خدمات بجالایا کرتی تھیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ پھر مالی قربانی میں بھی عورتوں کا ایک خاص مقام ہے۔ حضور انور نے آنحضرتؐ کی ازواج کا ہاتھ ناپنے والا واقعہ بیان کیا اور فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے جو عورتوں میں انقلاب پیدا کیا ان میں مالی قربانیوں کا کثرت سے ذکر ملتا ہے۔ آپ نے محترمہ بلقیس صاحبہ اہلیہ محمد شریف صاحب کی مالی قربانی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ بڑے کھلے ہاتھ سے مالی قربانی کیا کرتی تھیں۔ بیت الذکر کی تعمیر کی تحریک میں اپنا سارا زیور دے دیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ عورتوں کی مالی قربانی کی مثالیں آج بھی قائم ہیں، ابھی کچھ دن ہوئے ایک خاتون زیور کے کئی ڈبے اٹھا کر میرے پاس لے آئی، میرے پوچھنے پر کہ گھر پر کیا چھوڑ آئی ہیں، بتایا کہ یہ میرا کل زیور ہے جو میں آپ کے پاس لے آئی ہوں۔ کچھ خوفزدہ تھیں، وجہ پوچھنے پر انہوں نے کہا کہ اس لئے خوفزدہ ہوں کہ کہیں آپ یہ تمام زیور لینے سے انکار نہ کردیں۔ کئی لاکھ کا زیور تھا جو اس عورت نے آرام سے دے دیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ زندگی کی وہ علامت ہے جو احمدی خواتین کو سب سے زیادہ ممتاز کرتی ہے۔ حضور انور نے تکالیف برداشت کرنے اور ان پر صبر کرنے کے حوالہ سے حضرت اماں جان کے اپنے بیٹے مبارک احمد کی وفات پر عظیم الشان صبر کی مثال بیان کی۔

حضور انور نے فرمایا کہ دعوت الی اللہ کے میدان میں بھی ہماری عورتیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑا حصہ لیتی ہیں۔ انڈونیشیا کی خواتین دعوت الی اللہ کے لئے ایک گاؤں میں گئیں تو وہاں لجنہ نے وقارعمل کرکے تین کلومیٹر سڑک بنادی۔ اس سڑک کا گاؤں والوں کو بہت فائدہ ہو رہا ہے اور ان کا احساس تشکر بیدار ہو رہا ہے جس کے نتیجہ میں احمدیت کی طرف ان کی توجہ مبذول ہوئی۔ اس سڑک کی وجہ سے وہاں گاؤں میں دعوت الی اللہ کے مواقع پیدا ہوئے اور پانچ سو افراد احمدی ہو گئے۔ اسی طرح حضور انور نے چک منگلا، چنڈ بھروانہ ضلع سرگودھا کی ایک خاتون کا دعوت الی اللہ کے میدان میں بہادری اور شجاعت کا واقعہ بیان کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ پاک دل اور صاف روح ہوکر قربانیوں میں آگے سے آگے بڑھتی چلی جائیں اور اپنی روایات کو کبھی نہ چھوڑیں اور اپنی نسلوں کے ذہنوں میں یہ احساس بٹھاتی چلی جائیں کہ تمہاری زندگی کا مقصد خدا تعالیٰ کی رضا ہونا چاہئے اور اس کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار رہو اور اے احمدی عورتو اور واقفات نو بچیو! تمہیں اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود کے دور میں خدمت کا موقع دیا ہے پس یاد رکھیں کہ آج ہم نے دنیا کو خدا تعالیٰ کے جھنڈے کے نیچے لاکر کھڑا کرنا ہے اور یہی انقلاب لانے کے لئے آپ پیدا کی گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے۔ آمین

ادب کی خاطر

ہجرت مدینہ کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوایوب انصاریؓ کے گھر قیام فرما ہوئے۔ رسول اللہؐ نے مہمانوں کی سہولت کے لحاظ سے نچلی منزل پسند کی اور میزبان اوپر چلے گئے۔ ایک رات اوپر والے حصے میں پانی کا گھڑا ٹوٹ گیا اور ڈر تھا کہ پانی نیچے ٹپکے گا اور رسول اللہؐ کو تکلیف ہو گی۔ میزبان میاں بیوی کے اوڑھنے کیلئے ایک ہی لحاف تھا جو انہوں نے پانی پر ڈال دیا اور ساری رات خوف سے کانپتے رہے۔ صبح رسول اللہؐ سے اس واقعہ کا ذکر کیا تو رسول اللہؐ بالاخانہ پر تشریف لے گئے۔

(الاصابہ جلد2 ص234 حدیث نمبر:2165)

داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے تحریری ٹیسٹ 11۔اگست 2007ء کو صبح 7:00 بجے صبح دفتر وکالت دیوان تحریک جدید میں ہوگا۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے درخواست دہندگان اپنے میٹرک / ایف اے کے نتیجہ کی فوری تحریری اطلاع دیں۔ فون پر رزلٹ کی اطلاع کا اندراج نہیں کیا جائے گا۔ تحریری ٹیسٹ سے قبل رزلٹ کارڈ / سرٹیفیکیٹ کی Attested فوٹی کاپی وکالت دیوان میں دینا ضروری ہے ورنہ تحریری ٹیسٹ میں شامل نہ ہوسکیں گے۔ انٹرویو کے وقت اصل سندر سرٹیفکیٹ ساتھ لائیں۔

نوٹ :۔ مورخہ 10۔اگست بروز جمعۃ المبارک صبح 8:00 بجے تا 11:00 بجے اور شام 6:00 بجے تا 9:00 بجے دفتر وکالت دیوان کھلا رہے گا۔

فون نمبر: 047-6213563
فیکس نمبر: 047-6212296
(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ماہر نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر فرید اسلم منہاس صاحب ماہر نفسیات مورخہ 5۔اگست 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ ضرورت منداحباب استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

ضرورت ٹریکٹر ڈرائیور و بیلدار

نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ کے زرعی فارم ربوہ کیلئے ایک عدد ماہر ٹریکٹر ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ ڈرائیونگ لائسنس اور ہر قسم کے زرعی آلات چلانے میں مہارت ہونا ضروری ہے نیز ایک عدد بیلدار کی بھی ضرورت ہے۔ مقامی جماعت کے صدر / امیر کی تصدیق سے درخواستیں نظارت ہذا کے پتہ پر بھجوائیں۔

(نظارت زراعت)

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن یوکے کا سالانہ اجلاس

اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

رپورٹ: ڈاکٹر طارق احمد باجوہ صاحب صدر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن برطانیہ

19 مئی 2007ء بروز ہفتہ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس بیت الفتوح لندن میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں برطانیہ کے طول وعرض سے تقریباً ایک صد ممبران نے شرکت کی جس میں 70 ڈاکٹر شامل تھے۔

اجلاس کے پہلے سیشن کی صدارت خاکسار (ڈاکٹر طارق احمد باجوہ) نے کی۔ خاکسار نے اپنے افتتاحی خطاب میں ممبران کو ایسوسی ایشن کی بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کے ساتھ ذاتی تعلق بڑھانے کی طرف توجہ دلائی۔ اس سیشن میں ڈاکٹر محمد امجد صاحب نے ایسوسی ایشن کی نئی قائم کردہ ویب سائٹ amma-uk.org سے متعارف کروایا اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی طرف توجہ دلائی۔ جلسہ سالانہ کے دوران ڈاکٹروں کو اپنے آپ کو ڈیوٹی کے لئے پیش کرنے کی درخواست کی۔

اجلاس کے دوران دو سائنٹیفک سیشن بھی ہوئے جن میں ڈاکٹروں نے اپنی تخصّص کے میدان میں ہونے والی ترقی سے متعلق پیپرز پیش کئے۔ پہلے سائنٹیفک سیشن کی صدارت ڈاکٹر نفیس احمد حامد صاحب نے کی جو نیوروسرجری کے ماہر کنسلٹنٹ ہیں۔ اس سیشن میں ڈاکٹر عمران مسعود، سپیشلسٹ رجسٹرار آپتھلمالوجی (ماہر امراض چشم)، ڈاکٹر علی کاز کنسلٹنٹ نیفرالوجسٹ (ماہر امراض گردہ) اور ڈاکٹر مسز امتہ الرزاق کارمائیکل کنسلٹنٹ بریسٹ سرجن نے اپنے مضامین پیش کئے۔

دوسرا سائنٹیفک سیشن ڈاکٹر علی مائیکل کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس میں ڈاکٹر نفیس احمد حامد نیوروسرجن، ڈاکٹر ظہیر امین ریڈیالوجسٹ اور ڈاکٹر شعیب ناصر الرجی سپیشلسٹ نے اپنے تخصّص کے میدان میں ہونے والی ترقی سے آگاہ کیا۔

ان دونوں سیشنز کے درمیان ڈاکٹر فاتح احمد سپیشلسٹ رجسٹرار ٹرانسپلانٹ سرجری نے جو ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری بھی ہیں میڈیکل کیئرر (Carer) میں ہونے والی تبدیلیوں پر روشنی ڈالی۔ نوجوان ڈاکٹروں نے دلچسپی سے اس لیکچر کو سنا۔ اس کے بعد ڈاکٹر شاہنواز رشید صاحب نائب صدر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن یوکے اور میڈیکل ڈائریکٹر ہیومینیٹی فرسٹ نے ہیومینیٹی فرسٹ میں ان کے شعبہ کی جانب سے ہوئی پیشرفت سے آگاہ کیا۔

اجلاس کے تیسرے سیشن کی صدارت مکرم رفیق احمد صاحب حیات امیر جماعت احمدیہ یوکے نے کی۔

آپ نے کیپٹن ماجد احمد خان صاحب ڈپٹی ڈائریکٹر طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ جو خاص طور پر ربوہ سے اس اجلاس میں شرکت کے لئے آئے تھے، کا تعارف کروایا مکرم ماجد احمد خان صاحب نے طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ کی فضل عمر ہسپتال کے احاطہ میں نو تعمیر شدہ عمارت کی تصاویر سے ڈاکٹروں کو مستقبل میں اس عظیم الشان ادارے سے وابستہ توقعات کے بارہ میں بڑی مؤثر گفتگو کی جس کو ڈاکٹروں نے بڑے شوق اور توجہ سے سنا اور براہ راست ان سے سوالات کے ذریعہ اپنی معلومات میں اضافہ کیا۔ اور اس میں آئندہ کام کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ تقریباً 35 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کئے جانے والے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کمپلیکس میں دل کے علاوہ ایمرجنسی کے علاج کی سہولت بھی میسر ہوگی۔ اس میں عملہ کی رہائش کے لئے کالونی بھی تعمیر کی گئی ہے اور ادارہ کو دنیا کے مختلف ممالک سے جدید ترین آلات سے لیس کیا جارہا ہے تاکہ اردگرد کے علاقہ کے افراد کو جدید طبی سہولتیں اپنے علاقہ میں میسر آسکیں۔

مکرم امیر صاحب یوکے نے اپنے خطاب میں مکرم کیپٹن ماجد خان صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ڈاکٹروں کو زیادہ سے زیادہ اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کرنے کی تحریک کی۔

اس اجلاس کے آخری سیشن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بھی رونق افروز ہوئے۔ حضور انور کی تشریف آوری کے بعد مکرم ڈاکٹر شبیر احمد بھٹی صاحب نے قرآن کریم کی چند آیات کی تلاوت اور ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد خاکسار طارق باجوہ، صدر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن نے اپنی مختصر رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ممبران ایسوسی ایشن نے حضور انور کی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کی تحریک پر ایک لاکھ پاؤنڈ کا وعدہ پیش کیا۔ حضور انور کو یہ بھی بتایا گیا کہ اس مد میں کل ادائیگی ایک لاکھ پچاس ہزار پاؤنڈ ہوئی ہے جس میں سے ایک لاکھ دس ہزار پاؤنڈز کی ادائیگی احمدی ڈاکٹرز کی طرف سے پیش کی گئی۔ خاکسار نے دوران سال ایسوسی ایشن کی مصروفیات کی رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ جماعت کے مختلف اجتماعات اور جلسہ کے دوران ڈیوٹیاں دینے کے علاوہ ڈاکٹرز اپنے جونیئر ساتھیوں اور طالبعلموں اور مریضوں کو مشورے بھی فراہم کرتے ہیں۔ خاکسار نے ممبران کے لئے بہتر طور پر اپنی ذمہ داریوں کو نباہنے کی توفیق پانے کے لئے حضور انور سے دعا کی درخواست کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے رسمی طور پر خطاب کے بجائے انفرادی طور پر ڈاکٹروں سے گفتگو فرمائی اور فرمایا کہ آپ کے اندر طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں کام کرنے کا جو جذبہ پیدا ہوا ہے اس کے ٹھنڈا ہونے سے پیشتر اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کریں۔ آپ نے فرمایا کہ صرف طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ ہی نہیں بلکہ فضل عمر ہسپتال ربوہ اور نور ہسپتال قادیان کو بھی ڈاکٹروں کی ضرورت ہے۔ چنانچہ مختلف ڈاکٹروں سے ان کی مصروفیات کے بارہ میں پوچھ کر حضور انور نے انہیں ان ہسپتالوں میں وقت دینے کا ارشاد فرمایا۔

طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ کے لئے جمع کی جانے والی رقم کا حضور انور نے ذاتی طور پر شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان تمام افراد کو احسن جزا عطا فرمائے جنہوں نے اس نیک مقصد کے لئے قربانی کی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ 3.4 ملین ڈالر کی رقم امریکہ نے فراہم کی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی احسن جزا عطا فرمائے۔ آپ لوگ بھی اس رقم کو بڑھا کر دو لاکھ پاؤنڈ تک پہنچائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے اجتماعی دعا کروائی جس کے بعد عشائیے میں شریک ہوئے۔ اجلاس میں پندرہ لیڈی ڈاکٹرز شریک تھیں ان کی حوصلہ افزائی کے لئے ازراہ شفقت حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا بھی تشریف لائیں کھانے کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے مستورات کی طرف بھی تشریف لے گئے جس کے بعد احمدیہ ایسوسی ایشن کے عہدیداران اور ممبران کے ساتھ فوٹو کے بعد یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

❁ ❁ ❁ ❁ ❁ ❁

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید نائب ناظر ضیافت تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مرزا محمد حفیظ صاحب ولد مکرم عبدالمجید صاحب ساکن گلشن آباد گوجرانوالہ 13 جولائی 2007 کو وفات پاگئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مکرم مختار احمد صاحب ملہی امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ نے پڑھائی تدفین مقامی احمدیہ قبرستان میں ہوئی۔ آپ نے پسماندگان میں تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ دو بیٹے جرمنی میں مقیم ہیں ایک بیٹا اور بیٹی پاکستان میں ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مجلس نابینا اور عالمی بیعت

❁ مجلس نابینا ربوہ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ برطانیہ سے بھرپور استفادہ کیا اور ایم ٹی اے کے ذریعہ جلسہ کی تمام کارروائی سنی۔ 29 جولائی 2007ء کو عالمی بیعت کے موقع پر مجلس کے تمام ممبران نے خلافت لائبریری میں اکٹھے ہو کر اجتماعی بیعت میں شمولیت کی۔ بیعت کے بعد سب ممبران اپنے دفتر عقب خلافت لائبریری میں جمع ہوئے۔ جہاں ریفریشمنٹ کا انتظام کیا گیا تھا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس نابینا ربوہ)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم چوہدری وسیم احمد طارق صاحب المعصوم ٹاؤن فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ صدیقہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری دین محمد صاحب مرحوم فیصل آباد مورخہ 15 جولائی 2007ء کو بعمر 85 سال فیصل آباد میں وفات پاگئیں۔ آپ ایک نہایت ملنسار خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے اگلے روز مورخہ 16 جولائی 2007ء کو جنازہ ربوہ لایا گیا اور بعد نماز ظہر بیت المبارک میں نماز جنازہ ادا کی گئی۔ بعد تدفین مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد صدر انجمن احمدیہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے 5 بیٹے اور 3 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اپرنٹس نرسز کی آسامیاں

❁ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نرسنگ کی تربیت کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے احمدی طلباء وطالبات جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مورخہ 3۔اگست 2007ء تک ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کے نام ارسال کریں۔ درخواستیں صدر صاحب محلّہ یا امیر جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔ کم از کم تعلیم ایف اے/ایف ایس سی ہو۔ اور عمر زیادہ سے زیادہ 20 سال ہو۔ ان شرائط پر پورا اترنے والے طلباء اور طالبات کا انگریزی ٹیسٹ ہوگا۔ کامیابی کی صورت میں زبانی انٹرویو ہوگا۔ نرسنگ کورس تین سال پر محیط ہوگا اور کورس کے دوران وظیفہ ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب

واقفین زندگی کے ایمان افروز واقعات

اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کے دلچسپ اور معجزانہ نظارے

آگ کو غلام بنادیا

حضرت مولانا رحمت علی صاحب انڈونیشیا کے پاڈانگ شہر کے محلّہ یاسر مسکین میں رہتے تھے۔ علاقہ کے اکثر مکانات لکڑی کے اور بالکل ساتھ ساتھ بنے ہوئے تھے۔ ایک مرتبہ اتفاقاً اس محلّہ میں آگ لگ گئی جو اردگرد کے مکانات کو راکھ بناتی ہوئی آپ کی رہائش گاہ کے قریب پہنچ گئی حتیٰ کہ اس کے شعلے آپ کے مکان کے چھجے کو چھونے لگے۔

یہ نازک صورتحال دیکھ کر احباب نے پُرزور اصرار کیا کہ آپ مکان کو فوری طور پر خالی کردیں۔ لیکن آپ نے پورے یقین اور وثوق سے فرمایا:

''یہ آگ انشاء اللہ ہمارا کچھ نہ بگاڑ سکے گی۔ یہ مکان اس وقت حضرت مسیح موعود کے ایک غلام کی رہائش گاہ ہے اور حضور سے خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ ''آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے''۔

حضرت مولانا رحمت علی صاحب ابھی یہ بات کرہی رہے تھے کہ اچانک بادل امڈ آئے اور موسلا دھار بارش شروع ہوگئی جس نے آناً فاناً اس آگ کو بالکل ٹھنڈا کر کے رکھ دیا۔ اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت نے آگ کو واقعی غلام بنادیا!

اے بارش تھم جا!

حضرت مولانا رحمت علی صاحب ایک بار پاڈانگ میں ہالینڈ کے ایک عیسائی پادری سے گفتگو کررہے تھے جسے سننے کے لئے لوگ بکثرت وہاں جمع تھے۔ اسی اثناء میں اچانک موسلا دھار بارش شروع ہوگئی۔ اس علاقہ میں یہ معمول ہے کہ بارش شروع ہو جائے تو کئی کئی گھنٹے مسلسل برستی رہتی ہے اور رکنے کا نام نہیں لیتی۔

گفتگو میں جب وہ پادری دلائل کے میدان میں عاجز آگیا تو اپنی شکست پر پردہ ڈالنے کے لئے اچانک یہ عجیب وغریب مطالبہ کر ڈالا کہ اگر واقعی عیسائیت کے مقابل پر تمہارا مذہب سچا ہے تو ذرا اپنے خدا سے کہئے کہ وہ اپنی قدرت کا کرشمہ دکھائے اور اس موسلا دھار بارش کو اسی وقت بند کردے۔ بظاہر اس پادری نے اپنے زعم میں ایک ناممکن بات کا مطالبہ کیا اور بارش کے معمول پر قیاس کرتے ہوئے اسے کامل یقین ہوگا کہ ایسا ہرگز نہ ہوسکے گا۔ لیکن دنیا نے اس موقع پر خدائی غیرت اور تائید ونصرت کا ایک حسین کرشمہ دیکھا۔ پادری کے مطالبہ کرتے ہی حضرت مولانا موصوف نے اپنے زندہ خدا پر کامل بھروسہ کرتے ہوئے بڑی پُراعتماد اور جلالی آواز میں بارش کو مخاطب کرتے ہوئے کہا:

''اے بارش! تو اس وقت خدا کے حکم سے تھم جا اور زندہ اور سچے خدا کا ثبوت دے!''

قادر وتوانا اور زندہ خدا پر قربان جائیے کہ ابھی چند منٹ بھی گزرنے نہ پائے تھے کہ موسلا دھار بارش خلاف معمول تھم گئی اور وہ پادری اور سب حاضرین اللہ تعالیٰ کے اس عظیم نشان پر انگشت بدنداں رہ گئے!

(ایمان افروز واقعات ص33 تا35)

موت کے منہ سے بچالیا

حضرت مولانا محمد صادق صاحب سماٹری اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید ونصرت اور معجزانہ حفاظت کا ایک ایمان افروز واقعہ بیان کرتے ہیں۔ یہ اس زمانہ کی بات ہے جب جنگ عظیم ثانی کے دوران جاپان نے اپنا تسلط انڈونیشیا تک وسیع کرلیا تھا۔ ان کے کامل اقتدار کا یہ عالم تھا کہ اپنی من مانی کارروائیاں کرتے۔ کسی کے متعلق ذرا سی بھی شکایت پہنچتی تو فوراً اس کی موت کا بہانہ بن جاتا۔ نہ کوئی تحقیق ہوتی نہ کوئی تفتیش۔ بس فیصلہ سنادیا جاتا بلکہ عموماً فیصلہ سنانا بھی ضروری نہ سمجھا جاتا۔ فوراً ہی سزائے موت نافذ کردی جاتی۔ آپ بیان فرماتے ہیں کہ دو شکایات کی بناء پر میرے متعلق جاپانی حکومت نے قتل کا فیصلہ کیا اور مذکورہ بالا پس منظر میں نہ اپیل کی گنجائش تھی اور نہ بچنے کی کوئی امید۔ ایک مومن کا واحد سہارا اس کا خدا ہوتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ سے دعا کی گئی تو اس نے بذریعہ خواب یہ اطلاع دی کہ جاپانی حکومت اپنے برے انجام کو پہنچنے والی ہے۔ یہ خواب اپریل 1945ء کی ہے۔ چندماہ کے اندر اندر 14/اگست کو جاپانی حکومت نے ہتھیار ڈال دیئے۔ اس فیصلہ کا اعلان انڈونیشیا میں 22/اگست کو ہوا۔

جاپانی حکومت کی شکست کے بعد حکومت جاپان کے کاغذات سے معلوم ہوا کہ 23 اور 24/اگست کی درمیانی رات 65 آدمیوں کو قتل کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا اور ان میں مولانا محمد صادق صاحب سماٹری کا نام سرفہرست تھا۔ اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کا کرشمہ دیکھئے کہ اللہ تعالیٰ نے اس حکومت کو اپنا فیصلہ نافذ کرنے کی مہلت تک نہ دی اور اللہ تعالیٰ کے طاقتور دست قدرت نے ایک مجاہد فی سبیل اللہ کو کس طرح موت کے منہ سے بچالیا جبکہ موت کے سائے اس کے سر پر منڈلا رہے تھے اور فیصلہ کے نفاذ میں صرف چند گھنٹے باقی تھے!

(ایمان افروز واقعات ص43,42)

خونی دشمن کے دل موم ہوگئے

حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب مرحوم کو پاک وہند کے علاوہ غانا میں بھی خدمت دین کی توفیق ملی۔ غانا میں ایک بار آپ ایک سفر کے بعد کماسی واپس آرہے تھے کہ کار کا ٹائر پھٹ گیا۔ ٹائر بدل کر دوبارہ سفر پر روانہ ہوئے۔ بیس پچیس میل چلے ہوں گے کہ دوسرا ٹائر بھی پھٹ گیا۔ جس کا مطلب یہ تھا کہ اب آگے جانے کی کوئی صورت نہ تھی۔ آپ بیان فرماتے ہیں کہ ''اچانک جنگل میں سے دو آدمی نکل کر ہماری طرف بڑھنے لگے۔ ان کے ہاتھوں میں خنجر تھے اور ان کا تعلق خونخوار قبائل سے معلوم ہوتا تھا۔ ان کے چہروں سے وحشت ٹپکتی تھی اور ان کے خنجر چاندنی رات میں خوب چمک رہے تھے۔ اس خوفناک حالت میں اللہ تعالیٰ نے ہوش وحواس قائم رکھنے کی توفیق دی۔ اپنے ساتھی عبدالواحد صاحب ریٹائرڈ پولیس آفیسر کے ذریعہ میں نے ان کو حالات بتا کر پوچھا کہ کیا آپ ہماری کچھ مدد کرسکتے ہیں؟

اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کا کرشمہ دیکھئے کہ جو دشمن خنجر اٹھائے ہمارا خون بہانے اور ہمیں لوٹنے کے ارادہ سے آئے تھے اللہ تعالیٰ نے انہی کے دلوں کو موم کر کے، ان کے دلوں میں ہمارے لئے محبت اور ہمدردی پیدا کردی۔ وہ دونوں باپ بیٹا تھے۔ باپ نے ہماری بات سن کر اپنے بیٹے کو کہا کہ ابھی دونوں ٹائر کندھے پر اٹھا اور قریبی گاؤں سے مرمت کروا کے لاؤ اور جب تک بیٹا واپس نہیں آیا اس کا باپ جو ہمارے خون کا پیاسا بن کر آیا تھا اسی جنگل میں ہماری مہمان نوازی کرتا رہا۔ اس نے اپنی جھولی سے اناناس نکالا اور اسی خنجر سے جس کے ساتھ ہمیں مارنے کی نیت رکھتا تھا اناناس کاٹ کر خود بھی کھایا اور ہمیں بھی کھلایا۔ جس محبت سے اس نے مہمان نوازی کی وہ ناقابل فراموش ہے۔ آخر رات کے ساڑھے تین بجے اس کا بیٹا دونوں ٹائر مرمت کروا کر لایا اور ہم اپنی منزل کے لئے روانہ ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید ونصرت نے قتل کے ارادہ سے آنے والے کو ہمارا مہمان نواز اور خادم بنا دیا۔

(ایمان افروز واقعات ص41,40)

معجزانہ طور پر جان بچائی گئی

حضرت مولانا غلام حسین صاحب ایاز مرحوم نے لمبا عرصہ سنگاپور میں دعوت حق کی سعادت پائی۔ جاپانیوں کے تسلط کے زمانہ میں کسی شخص کو زبان کھولنے کی ہمت نہ ہوتی تھی مگر آپ بے دھڑک ہر جگہ دینی کاموں میں مصروف رہتے اور دنیا حیران ہوتی تھی کہ آپ ان جاپانیوں کے ہاتھ سے کس طرح بچ جاتے ہیں۔

درحقیقت یہ سب اللہ تعالیٰ کی حفاظت کا کرشمہ تھا جو ایک داعی الی اللہ کو قدم قدم پر نصیب ہوتی ہے۔

ایک بار سنگاپور کی ایک مسجد میں تقریر کرتے ہوئے ایک غیر از جماعت نے احمدیت پر الزام لگایا۔ تو آپ نے اسی وقت بڑی جرأت کے ساتھ مجمع میں کھڑے ہو کر اس الزام کی پُرزور تردید کی۔ مخالفین نے عوام الناس کو پہلے سے مشتعل کردیا ہوا تھا۔ آپ کی بات سن کر بعض لوگوں نے وہیں پر آپ کو مارنا شروع کردیا اور ادھ موا کر کے گھسیٹتے ہوئے مسجد کی سیڑھیوں تک لے گئے اور وہاں سے نیچے دھکیل دیا۔ آپ سر کے بل نیچے گرے جس سے آپ کے سر اور کمر پر شدید چوٹیں آئیں اور نیچے گرتے ہی آپ بیہوش ہوگئے۔

آپ اسی طرح بیہوشی کے عالم میں سڑک کے کنارے پڑے رہے۔ نہ کسی نے پولیس کو اطلاع کی نہ خود اٹھا کر ہسپتال پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی تائید و نصرت کا یہ کرشمہ دکھایا کہ حسن اتفاق سے ایک احمدی فوجی افسر کرنل تقی الدین احمد صاحب کا وہاں سے گزر ہوا۔ انسانی ہمدردی کے جذبہ سے سڑک کے کنارے ایک شخص کو مردے کی طرح پڑا دیکھ کر آپ نے اپنی جیپ روکی اور دیکھتے ہی پہچان لیا۔ فوری طور پر ہسپتال پہنچایا اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر آپ کی جان بچائی ورنہ غیر احمدی دشمنوں نے تو اپنی طرف سے مار کر یہ یقین کرلیا تھا کہ ان کا کام تمام ہوچکا ہے۔

(ایمان افروز واقعات)

آزادی آخرکار

حضرت مصلح موعود کے عظیم دور کے عظیم سپوتوں میں حضرت مولانا ظہور حسین صاحب کا نام بھی ہمیشہ یادرہے گا۔ آپ حضرت مصلح موعود کی تحریک پر روس میں دعوت حق کے لئے چل پڑے۔ وہاں آپ کو پکڑ لیا گیا اور انگریز کے ایجنٹ ہونے کا الزام لگا کر دو سال قید خانے کی سخت اذیتوں اور تکلیفوں میں رکھا گیا۔ آپ نے اپنے حالات خود تحریر فرمائے۔

آپ کی آب بیتی پڑھنے والے ہر قاری کی آنکھوں سے آنسو رواں ہوجاتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''پیٹھ پر تیزابی مادے میں کئی گھنٹے تک بھیگے رہنے کی وجہ سے بڑے بڑے چٹاخ اور زخم بن چکے تھے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) نے بچپن اور آغاز جوانی میں کئی مرتبہ میری پیٹھ پر وہ زخم دیکھے تو ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بھیگ جاتی تھیں''۔

(مولوی ظہور حسین مجاہد اول روس وبخارا ص84)

بارہا ایسی گھڑیاں آئیں کہ آپ کی زندگی کی شمع گل ہوتی دکھائی دینے لگی۔ مگر اس کے پیچھے خدا کے خلیفہ کی متضرعانہ دعائیں تھیں جنہوں نے ہر بار اس شمع کی لو کو بجھنے سے بچایا۔ بالآخر آپ معجزانہ طور پر رہا ہوگئے اور قادیان پہنچے۔ آپ کے اپنے الفاظ میں رہائی کا واقعہ درج ذیل ہے:

ہسپتال میں چند ماہ نہایت امیرانہ ٹھاٹھ کے ساتھ گزار کر جب واپس جیل خانہ میں آیا تو مجھے معلوم ہوچکا تھا کہ میری رہائی کا فیصلہ ہوچکا ہے۔ چنانچہ آخری بار جب میں بورڈ کے سامنے پیش ہوا تو اس میں

تقریباً دو درجن روسی افسر کرسیوں پر بیٹھے تھے میں نے حاضری کے بعد سب حضرات کو السلام علیکم کہا اور ساتھ ہی اس کا ترجمہ بھی روسی زبان میں کر دیا۔ ایک افسر نے مجھے کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ اس اثناء میں سب سے بڑا افسر جو درمیان میں بیٹھا تھا وہ میری طرف متوجہ ہوا اور مجھ سے پوچھا کیا تم خدا کی ہستی کے قائل ہو؟ میں اٹھ کر کھڑا ہوگیا اور کسی قدر بلند اور جذباتی آواز میں کہا ”میں نہ صرف خدا کو مانتا ہوں بلکہ ذاتی طور پر اس کی قدرت اور طاقت سے واقف ہوں۔

وہاں ہال میں لینن کی ایک بڑی تصویر لٹکی ہوئی تھی۔ میں نے اس تصویر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اس شخص نے بہت بڑی غلطی کا ارتکاب کیا۔ جب اس نے خدا کی ہستی کا انکار کیا۔ میرے یہ الفاظ سن کر تمام افسروں کے منہ کھلے کے کھلے رہ گئے۔ ان میں سے ایک نے پوچھا، کیا تم اس شخص کو جانتے ہو؟ میں نے جواب دیا کہ میں ذاتی طور پر لینن کو نہیں جانتا، لیکن میں نے بہت سی کتابوں میں اس کے بارے میں پڑھا ہے۔ بے شک لینن دنیاوی لحاظ سے ایک بہت بڑا انسان تھا وہ نہ صرف روسی انقلاب کا باپ تھا بلکہ ایک ایسے نظریہ کا موجد بھی تھا جو اس کے خیال میں غریب اور امیر کے فرق کو مٹانے والا تھا۔ اس کے خیالات آزادی اخوت اور مساوات کے بارے میں تو کسی حد تک سمجھے جاسکتے تھے لیکن اس نے دنیاوی برائیوں کا جو علاج تجویز کیا تھا وہ میرے خیال میں صحیح نہیں تھا۔ نیز خداتعالیٰ کی ہستی کے انکار سے دنیا میں نہ برائی پہلے کبھی مٹی اور نہ آئندہ کبھی مٹ سکے گی ہمارا خدا ازلی ابدی ہے۔ وہ رحیم و کریم ہے انسان کے قصور معاف کرتا ہے وہ ہمارا آسمانی باپ ہے اور تمام مخلوق اس کی عیال کی طرح ہے۔ اس کی نظر میں تمام انسان، مرد عورت، بچے بوڑھے سب برابر ہیں۔

ایک افسر نے مجھ سے پوچھا کہ میں نے روسی زبان کہاں سے سیکھی؟ میں نے جواب دیا کہ جیل میں سیکھی جب میں اشک آباد اور تاشقند میں قید تھا تو وہاں یہ زبان سیکھنے کا موقع مل گیا۔ ایک افسر بولا کہ اپنے متعلق کچھ بیان کرو! میں نے ان کو بتایا کہ میں احمدی جماعت سے تعلق رکھتا ہوں اور احمدیہ مشنری ہوں۔ ہمارا کام یہی ہے کہ دنیا کے مختلف ملکوں میں جانا اور لوگوں کو بتانا کہ ان کا ایک زندہ خدا ہے جو اب بھی اپنے بندوں سے کلام کرتا ہے اور ان کی رہنمائی فرماتا ہے۔ یہ انگریز کی جاسوسی کا معاملہ نہ صرف مضحکہ خیز ہے بلکہ حقیقت سے بھی کوسوں دور ہے۔ ایک نوجوان لڑکا جو صرف عربی اور اردو جانتا ہے کسی یونیورسٹی کا تعلیم یافتہ بھی نہیں ہے، وہ فارسی جانتا ہے نہ روسی زبان انگریز حکومت اتنی بے وقوف اور نا اہل نہیں کہ اپنے جاسوسوں کو پاسپورٹ بھی مہیا نہ کر سکے کہ سرحد پار کرتے ہی پکڑے جائیں۔ میں نے روس میں دو سال گزارے ہیں۔ میں تجربہ سے جانتا ہوں کہ روسی لوگ فطرۃً شریف اور آزاد خیال ہیں اور متعصب نہیں ہیں۔ ان میں سے اکثر ایسے ہیں، جو عدل اور انصاف سے محبت رکھتے ہیں اور ظلم سے نفرت۔

میں جب تقریر ختم کر چکا تو تمام روسی افسران کھڑے ہوگئے اور اکثر نے مجھ سے مصافحہ کیا۔ ان میں ایک خاتون بھی تھی اس سے میں نے ہاتھ ملانے سے پرہیز کیا تو وہ ناراض ہوئی لیکن میرے وجہ بتانے پر خوش ہوگئی۔ معلوم ہوتا ہے کہ افسروں پر میری تقریر کا بہت اچھا اثر ہوا اور اکثر ان میں سے میری باتوں سے مطمئن نظر آتے تھے۔ میں شاید پہلے بتانا بھول گیا کہ جب میں ہسپتال میں تھا تو ایک دن چھ سات نوجوان عورتیں میرے پاس آئیں پہلے تو الٹے سیدھے سوال کرتی رہیں لیکن آخر میں انہوں نے بتایا کہ تمہاری رہائی کا فیصلہ ہوگیا ہے اور عنقریب تم اپنے وطن واپس جاؤ گے۔

روسی سرد موسم ہر ایک شہری کے منہ میں ایک تلخ ذائقہ چھوڑ کر اب آہستہ آہستہ رخصت ہو رہا تھا۔ سردی کا موسم روس میں ایک بڑا عذاب ہے۔ مائیں اپنے بچوں کو ڈراتی ہیں کہ فلاں کام جلدی سے کرلو ورنہ جب برف پڑنی شروع ہوگئی تو گرم کپڑے نہیں ملیں گے۔ سڑکوں پر اور بازاروں میں لوگ خال خال ہی نظر آتے ہیں، سینما اور تھیٹر بھی اپنی رونقیں کھو بیٹھتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سارا ملک یکدم بوڑھا یا بیمار ہوگیا ہے۔ لیکن جونہی فروری کے اواخر اور مارچ کی ابتداء میں درختوں پر چھوٹی چھوٹی پتیاں نمودار ہوتی ہیں لوگ گھروں سے نکلنا شروع ہو جاتے ہیں اور جب مئی کا مہینہ آتا ہے تو جیسے ہمارے ملک میں کہتے ہیں۔

مئی کا آن پہنچا ہے مہینہ
لگا بہنے پسینہ ہی پسینہ

تو روس میں بھی مئی میں میلے کا سماں ہوتا ہے۔ بازار اور شہر کی گلیاں لوگوں سے بھر جاتی ہیں اور زندگی دوبارہ لوٹ آتی ہے۔ آجکل میں بھی مزے میں تھا۔ پوچھنہ کچھ سب کچھ ختم ہو چکا تھا۔ جیل کا عملہ اب بالکل لاتعلق سا ہوگیا تھا۔ میری نگرانی میں جو سختی تھی اس کا اب نام ونشان باقی نہ تھا۔ مجھے معلوم تھا کہ یہ سب کچھ ایک آنے والی بہار کا پیش خیمہ ہے۔ میری جسمانی حالت کچھ ایسی اچھی نہیں تھی ہسپتال میں جو کچھ پھرے اڑائے تھے وہ جیل میں آتے ہی ختم ہوگئے تھے۔ میں بالکل دبلا پتلا نظر آتا تھا اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کسی لمبی بیماری سے شفایاب ہوا ہوں۔ میں اپنی رہائی کے لئے اب بھی راتوں کا اکثر حصہ دعاؤں میں گزارتا تھا اور اللہ تعالیٰ نے بار بار مجھے خبر دی کہ گھبراؤ نہیں تمہاری رہائی قریب ہے بلکہ دروازے پر ہے۔ پھر سب کچھ یکا یک آناً فاناً ہوگیا ایک دن صبح کے وقت جبکہ سورج ابھی نکلا ہی تھا کہ میرے کمرے کا دروازہ کھلا اور وارڈن اندر داخل ہوا۔ اس کے ہاتھ میں ایک کاغذ تھا اس نے میرا نام پکارا اور اعلان کیا کہ تمہاری رہائی کا حکم ہوگیا ہے۔ اس اعلان کے ساتھ ہی اس نے مجھے 50 روبل دیئے اور کہا کہ اپنی ضروریات کی چیزیں خرید لو۔

اس نے کاغذ پر میرے دستخط لئے اور پھر مسکراتا ہوا کمرے سے نکل گیا۔ میرے لئے آج عید کا دن تھا۔ احمدیت محض ایک عقیدے کا نام نہیں ہے۔ یہ دراصل خدا اور بندے کے درمیان ایک ذاتی عہد کا نام ہے۔

جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو

(مولوی ظہور حسین مجاہد اول روس و بخارا ص 111 تا 114)

مخالف کی چالاکی اس پر الٹ گئی

حضرت ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم مرحوم بیان فرماتے ہیں کہ

ایک بار میرا ایک پنڈت جی سے مناظرہ ہونے والا تھا۔ اس نے یہ چالاکی کی کہ انگریزی زبان میں ایک تحریر لکھ کر میری طرف بھیج دی کہ پہلے اس کا جواب دو۔ مقصد یہ تھا کہ یہ مولوی انگریزی نہیں پڑھ سکے گا اور شرمندہ ہوگا اور میں لوگوں سے کہہ سکوں گا کہ دیکھو تمہارا مولوی تو میرا لکھا ہوا پڑھ بھی نہیں سکتا۔ یہ مجھ سے بات کیا کرے گا۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص تصرف سے مجھے اس کا توڑ سمجھا دیا۔ میں نے ایک کاغذ لیا اور اس پر عربی زبان میں دو سطریں لکھ کر پنڈت جی کو بھجوا دیں کہ لیجئے یہ آپ کے رقعہ کا جواب ہے۔ پنڈت جی چونکہ عربی نہیں جانتے تھے دیکھ کر بہت حیران ہوئے اور بولے کہ یہ کیا لکھا ہے؟ میں نے فوراً لوگوں سے کہا ”بھائیو! یہ تو میرا لکھا ہوا پڑھ بھی نہیں سکتا۔ یہ بات کیا کرے گا؟“ پنڈت جی کی چال اللہ تعالیٰ کی تائید سے اسی پر الٹا دی گئی“۔ (ایمان افروز واقعات)

قہری تجلی

حضرت مولوی محمد الیاس صاحب مرحوم نے بیان فرمایا کہ تین اشخاص نے شدید مخالفت کی۔ اللہ تعالیٰ کی عجیب شان کہ یہ تینوں خداتعالیٰ کے قہر کے نیچے آکر رسوا ہوئے۔ ان واقعات کی تفصیل بہت دردناک ہے مگر ایک پہلو سے بہت ایمان افروز ہے۔ آپ کا دشمن تھا جو اپنے تعویذوں کے ذریعہ یہ کوشش کیا کرتا تھا کہ آپ کی بیوی آپ سے متنفر ہو جائے اور چھوڑ کر چلی جائے۔ اس کا اپنا انجام یہ ہوا کہ وہ اپنی ایک رشتہ دار عورت کے ساتھ بدنام ہوا اور گھر سے ایسا بھاگا کہ پھر کبھی اپنے گھر کا رخ نہ کیا۔ دوسرا دشمن اکبر بادشاہ تھا جو زبردست تیراک تھا اور کہا کرتا تھا کہ محمد الیاس جب دریا پر نہانے آئے گا تو میں اسے دریا میں غرق کردوں گا۔ اللہ تعالیٰ کی شان کہ وہ خود دریا میں نہاتے ہوئے ڈوب کر ہلاک ہوگیا۔ تیسرے معاند کی داستان عبرت اس طرح ہے کہ ایک بااثر زمیندار اور نمبردار تھا اس نے سوشل بائیکاٹ کے ذریعہ ظلم کی انتہا کردی۔ اس پر خداتعالیٰ کی گرفت اس رنگ میں آئی کہ پہلے اس کی بیوی تپ دق سے فوت ہوئی، پھر تین بیٹے یکے بعد دیگرے اسی بیماری سے اس کی نظروں کے سامنے رخصت ہوئے۔ جائیداد جوئے میں لٹ گئی۔ نمبرداری بھی جاتی رہی اور اتنا تنگ دست ہوا کہ بالآخر تانگہ چلا کر گزر اوقات کرنے لگا۔

ایک روز عجیب واقعہ ہوا کہ حضرت مولوی صاحب ایک تانگے میں سوار ہوئے اور تانگے والے سے لوگوں کا حال ایک ایک کر کے پوچھنے لگے۔ مکرم خان کا حال دریافت کیا تو تانگے والے نے جو نیچے پائیدان پر بیٹھا ہوا تھا نظر اٹھا کر اوپر دیکھا اور ڈبڈبائی آنکھوں کے ساتھ کہنے لگا کہ میں ہی وہ بدبخت ہوں جس نے حق کی مخالفت کر کے دین و دنیا دونوں کو اپنے ہاتھوں سے گنوا دیا۔ (حیات الیاس ص 36,34)

عزم پُر جمال

فکر کو جمال دیں
حسنِ بے مثال دیں
مختصر سی زیست کو
نقشِ لازوال دیں
چاہتوں کے باب کو
رفعت و کمال دیں
فصلِ نو بہار کو
اِک نیا خیال دیں
آنے والے دور کو
شرفِ باکمال دیں
دل شکستہ رُوح کو
عزمِ پُر جلال دیں
نفرتوں کے آئینے
شہر سے نکال دیں

عبدالصمد قریشی

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت وشان

حضرت مسیح موعود کی پاکیزہ اور عارفانہ تحریرات

مرتبہ: مکرم جاوید احمد جاوید صاحب

"کون اس جماعت کثیر کا دوسری جگہ وجود دکھلا سکتا ہے۔ جو تعداد میں دس ہزار سے بھی زیادہ بڑھ گئی تھی اور کمال اعتقاد اور انکسار اور جانفشانی اور پوری محویت سے سچائی کے حاصل کرنے اور راستی کے سیکھنے کے لئے آستانہ نبوی پر دن رات پڑی رہتی تھی"۔

(فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 20)

"آنحضرت ﷺ کی جماعت نے اپنے رسول مقبول کی راہ میں ایسا اتحاد اور ایسی یگانگت پیدا کر لی تھی کہ اسلامی اخوت کی رو سے سچ مچ عضو واحد کی طرح ہو گئی تھی اور ان کے روزانہ برتاؤ اور زندگی اور ظاہر و باطن میں انوار نبوت ایسے رچ گئے تھے کہ گویا وہ سب آنحضرت ﷺ کی عکسی تصویریں تھے"۔

(فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 22,21)

"پس اے خدا! اس نبی پر سلام اور درود بھیج اور اس کے آل پر جو مطہر اور طیب ہیں اور اس کے اصحاب پر جو دن کے میدانوں کے شیر اور راتوں کے راہب ہیں اور دین کے ستارے ہیں۔ خدا کی خوشنودی ان سب کے شامل حال ہے"۔

(نجم الھدیٰ۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 17)

"ہمارے نبی ﷺ نے اپنے زمانہ میں خود سبقت کر کے ہرگز تلوار نہیں اٹھائی بلکہ ایک زمانہ دراز تک کفار کے ہاتھ سے دکھ اٹھایا اور اس قدر صبر کیا جو ہر ایک انسان کا کام نہیں اور ایسا ہی آپ کے اصحاب بھی اسی اعلیٰ اصول کے پابند رہے اور جیسا کہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ دکھ اٹھاؤ اور صبر کرو ایسا ہی انہوں نے صدق اور صبر دکھایا۔ وہ پیروں کے نیچے کچلے گئے انہوں نے دم نہ مارا۔ ان کے بچے ان کے سامنے ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے وہ آگ اور پانی کے ذریعے سے عذاب دیئے گئے۔ مگر وہ شر کے مقابلہ سے ایسے باز رہے کہ گویا وہ شیر خوار بچے ہیں......"

"ہمارے سید و مولیٰ اور آپ کے صحابہ کا یہ صبر کسی مجبوری سے نہیں تھا بلکہ اس صبر کے زمانہ میں بھی آپ کے جاں نثار صحابہ کے وہی ہاتھ اور بازو تھے۔ جو جہاد کے حکم کے بعد انہوں نے دکھائے اور بسا اوقات ایک ہزار جوان نے مخالف کے ایک لاکھ سپاہی نبرد آزما کو شکست دے دی۔ ایسا ہوا کہ تا لوگوں کو معلوم ہو کہ جو مکہ میں دشمنوں کی خوں ریزیوں پر صبر کیا گیا تھا۔ اس کا باعث کوئی بزدلی اور کمزوری نہیں تھی۔ بلکہ خدا کا حکم سن کر انہوں نے ہتھیار ڈال دیئے تھے اور بکریوں اور بھیڑوں کی طرح ذبح ہونے کے لئے تیار ہو گئے تھے۔ بیشک ایسا صبر انسانی طاقت سے باہر ہے اور گو ہم تمام دنیا اور تمام نبیوں کی تاریخ پڑھ جائیں تب بھی ہم کسی امت میں اور کسی نبی کے گروہ میں یہ اخلاق فاضلہ نہیں پاتے"۔

(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 10)

"سبحان اللہ! وہ لوگ کیسے راستباز اور نبیوں کی روح اپنے اندر رکھتے تھے کہ جب خدا نے مکہ میں ان کو یہ حکم دیا کہ بدی کا مقابلہ مت کرو اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے کئے جاؤ۔ پس وہ اس حکم کو پا کر شیر خوار بچوں کی طرح عاجز اور کمزور بن گئے۔ گویا نہ ان کے ہاتھوں میں زور ہے اور نہ ان کے بازوؤں میں طاقت۔ بعض ان میں سے اس طور سے بھی قتل کئے گئے کہ دو اونٹوں کو ایک جگہ کھڑا کر کے ان کی ٹانگیں مضبوط طور پر ان اونٹوں سے باندھ دی گئیں۔ اور پھر اونٹوں کو مخالف سمت میں دوڑایا گیا۔ پس وہ اک دم میں ایسے چر گئے جیسے گاجر یا مولی چیری جاتی ہے"۔

(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 12)

"آنحضرت ﷺ کے صحابہؓ کے دلوں میں وہ جوش الٰہی پیدا ہوا اور توجہ قدسی آنحضرت ﷺ کی وہ تاثیر ان کے دلوں میں ظاہر ہوئی کہ انہوں نے خدا کی راہ میں بھیڑوں اور بکریوں کی طرح سر کٹائے کیا کوئی پہلی امت میں ہمیں دکھا سکتا ہے یا نشان دے سکتا ہے کہ انہوں نے بھی صدق و صفا دکھلایا......

......ہمارے نبی ﷺ کے صحابہ نے تلواروں کے سایہ کے نیچے وہ استقامتیں دکھلائیں اور اس طرح مرنے پر راضی ہوئے جن کی سوانح پڑھنے سے رونا آتا ہے پس وہ کیا چیز تھی جس نے ایسی عاشقانہ روح ان میں پھونک دی اور وہ کون سا ہاتھ تھا جس نے ان میں اس قدر تبدیلی کر دی یا تو جاہلیت کے زمانہ میں وہ حالت ان کی تھی کہ وہ دنیا کے کیڑے تھے اور کوئی معصیت اور ظلم کی قسم نہیں تھی جو ان میں ظہور میں نہیں آئی تھی اور اس نبی کی پیروی کے بعد ایسے خدا کی طرف کھینچے گئے کہ گویا خدا ان کے اندر سکونت پذیر ہو گیا۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ یہ وہی توجہ اس پاک نبی کی تھی۔ جو ان لوگوں کو سفلی زندگی سے ایک پاک زندگی کی طرف کھینچ کر لے آئی"۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 102,101)

"اگر مسلمانوں کا نمونہ دیکھنا چاہو تو صحابہ کرامؓ کی جماعت کو دیکھو۔ جنہوں نے اپنے جان و مال کے کسی قسم کے نقصان کی پروا نہیں کی اللہ اور اس کے رسولؐ کی رضا کو مقدم کر لیا۔ خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی ہو جانا ہی ایک فعل تھا جو سارا قرآن شریف ان کی تعریف سے بھرا ہوا ہے اور رضی اللہ عنہم کا تمغہ ان کو مل گیا"۔

(ملفوظات جلد اول ص 142)

"صحابہ کے نمونوں کو اپنے سامنے رکھو۔ دیکھو انہوں نے جب پیغمبر خدا ﷺ کی پیروی کی اور ان کو دنیا پر مقدم کیا تو وہ سب وعدے جو اللہ تعالیٰ نے ان سے کئے تھے پورے ہو گئے۔ ابتداء میں مخالف ہنسی کرتے تھے کہ باہر آزادی سے نکل نہیں سکتے اور بادشاہی کے دعوے کرتے ہیں۔ لیکن رسول اللہ ﷺ کی اطاعت میں گم ہو کر وہ پایا جو صدیوں سے ان کے حصے میں نہ آیا تھا۔ وہ قرآن کریم اور رسول کریم ﷺ سے محبت کرتے تھے اور ان ہی کی اطاعت اور پیروی میں دن رات کوشاں تھے۔ ان لوگوں کی پیروی کسی رسم و رواج تک میں بھی نہ کرتے تھے"۔

(ملفوظات جلد اول ص 410,409)

"میں صحابہؓ کی حالت کو نظیر کے طور پر پیش کر کے کہتا ہوں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ پر ایمان لا کر اپنی عملی حالت میں دکھایا کہ وہ خدا جو غیب الغیب ہستی ہے اور جو باطل پرست مخلوق کی نظروں سے پوشیدہ اور نہاں ہے انہوں نے اپنی آنکھ سے ہاں آنکھ سے دیکھ لیا ہے ورنہ بتاؤ تو سہی کہ وہ کیا بات تھی جس نے ان کو ذرا بھی پروا نہیں ہونے دی کہ قوم چھوڑی، ملک چھوڑا، جائیدادیں چھوڑیں، احباب اور رشتہ داروں سے قطع تعلق کیا۔ وہ صرف خدا ہی پر بھروسہ تھا اور ایک خدا پر بھروسہ کر کے انہوں نے وہ کر کے دکھایا کہ اگر تاریخ کی ورق گردانی کریں تو انسان حیرت اور تعجب سے بھر جاتا ہے"۔

(ملفوظات جلد اول ص 408,407)

"ہمارے نبی کریم ﷺ کی قوت قدسی کے کامل اور سب سے بڑھ کر ہونے کا ایک اور ثبوت ہے کہ آپ کے تربیت یافتہ گروہ میں وہ استقلال اور رسوخ تھا کہ وہ آپ کے لئے اپنی جان مال تک دینے سے دریغ نہ کرنے والے میدان میں ثابت ہوئے ...... غرض رسول اللہ ﷺ کی رحیمیت کا اثر تھا کہ صحابہؓ میں ثبات قدم اور استقلال تھا۔ پھر مالک یوم الدین کا عملی ظہور صحابہؓ کی زندگی میں یہ ہوا کہ خدا نے ان میں اور ان کے غیروں میں فرقان رکھ دیا۔ جو معرفت اور خدا کی محبت دنیا میں ان کو دی گئی یہ ان کی دنیا میں جزا تھی اب قصہ کوتاہ کرتا ہوں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم میں صفات اربعہ کی تجلی چمکی"۔

(ملفوظات جلد اول ص 431,430)

"یہ فضل اور برکت صحبت میں رہنے سے ملتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس صحابہؓ بیٹھے آخر نتیجہ یہ ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللّٰہ اللّٰہ فی اصحابی گویا صحابہؓ خدا کا روپ ہو گئے۔ یہ درجہ ممکن نہ تھا کہ ان کو ملتا اگر دور ہی بیٹھے رہتے"۔

(ملفوظات جلد اول ص 351)

"ہمارے ہادی اکملؐ کے صحابہؓ نے اپنے خدا اور رسول کے لئے کیا کیا جاں نثاریاں کیں، جلاوطن ہوئے، ظلم اٹھائے، طرح طرح کے مصائب برداشت کئے، جانیں دیں لیکن صدق و وفا کے ساتھ قدم مارتے ہی گئے۔ پس وہ کیا بات تھی جس نے انہیں ایسا جاں نثار بنا دیا۔ وہ سچی الٰہی محبت کا جوش تھا۔ جس کی شعاع ان کے دل میں پڑ چکی تھی...... صحابہؓ تو وہ تھے جنہوں نے اپنا مال، اپنا وطن راہ حق میں دے دیا اور سب کچھ چھوڑ دیا۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا معاملہ اکثر سنا ہو گا کہ ایک دفعہ جب راہ خدا میں مال دینے کا حکم ہوا تو گھر کا کل اثاثہ لے آئے جب رسول کریم ﷺ نے دریافت کیا کہ گھر میں کیا چھوڑ آئے تو فرمایا کہ خدا اور رسول کو گھر چھوڑ آیا ہوں۔ رئیس مکہ ہو اور کمبل پوش غرباء کا لباس پہنے یہ سمجھ لو کہ وہ لوگ تو خدا کی راہ میں شہید ہو گئے۔ ان کے لئے تو یہی لکھا ہے کہ سیفوں (تلواروں) کے نیچے بہشت ہے"۔

(ملفوظات جلد اول ص 27)

قوم عاد

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں

قوم عاد جس کی طرف حضرت ہود علیہ السلام مبعوث ہوئے فن تعمیر میں خاص شغف رکھتی تھی کیونکہ اس کی تہذیب کی بنیاد علم ہندسہ کیمسٹری اور ہیئت پر تھی۔ اس تہذیب کے بانیوں کا خیال تھا کہ جس طرح خدا تعالیٰ نے مادی عالم میں سورج اور چاند اور ستارے بنائے ہیں اسی طرح انسانی ترقی کے لئے اس نظام کی نقل کرنا ضروری ہے اور اس کا فرض ہے کہ وہ نظام شمسی پر غور کرے اور اس کے راز معلوم کر کے ان کی اتباع کرے۔ جس طرح آرین، رومن اور ایرانی ثقافت نے متمدن دنیا پر ایک گہرا اثر ڈالا۔ اور سابق نظاموں کی جگہ ایک نیا نظام قائم کر دیا اسی طرح بابلی تحریک جس کے بانی قوم عاد سے تعلق رکھنے والے تھے اس نے بھی دنیا کے کلچر اور تہذیب پر نہایت گہرا اثر ڈالا۔ اور گو اس تحریک کے بانی کچھ عرصہ بعد سیاسی طور پر اپنی حکومت کو کھو بیٹھے اور اس کی جگہ دوسری اقوام نے لے لی۔ مگر ان کو شکست دینے والے ان کے فلسفہ سے آزاد نہ ہو سکے۔ یہ تحریک چونکہ انتہائی قدیم تحریک ہے اس لئے موجودہ زمانہ میں اس کے آثار بہت کم ملتے ہیں۔ لیکن جتنے آثار بھی ملتے ہیں وہ قرانی بیانات کی صداقت اور اس کی عظمت کو روشن کر دیتے ہیں۔

اس تہذیب کی بنیاد قوم عاد کے ہاتھوں رکھی گئی تھی اور اس کو اپنے زمانہ میں اتنی طاقت حاصل تھی کہ ان کے بعد عرب میں کسی اور قوم کو اس قسم کی طاقت حاصل نہیں ہوئی۔ اس تہذیب بابلی کی علمبردار دو قومیں ہوئی ہیں۔ ایک وہ جسے عاد اولیٰ کہتے ہیں اور جو تہذیب بابلی کے بانی تھے اور دوسرے ثمود جو بعد میں اس تہذیب کے حامل بنے اور جو اسی عاد کی ایک دوسری شاخ تھے۔

(تفسیر کبیر جلد 7 ص 223)

ہومیوپیتھ لئیق احمد طاہر صاحب

موسم گرما سے بچاؤ کے طریقے

موسم گرما کے لئے چند احتیاطی تدابیر جو عام افراد کے لئے مفید ہوں تحریر ہیں۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ سورج کی پہلی کرنیں ہر عمر کے جاندار کے لئے بہت مفید ہوتی ہیں۔ لیکن یہی کرنیں موسم گرما میں صبح دس بجے سے لے کر شام چار بجے تک بہت مسائل پیدا کرسکتی ہیں۔ گرمی مختلف صورتوں میں انسان پر اثر انداز ہوتی ہے، مثلاً براہ راست سورج کی شعاعوں کے اثرات۔ بند کمرہ میں باوجود چھاؤں ہونے کے گرمی کے اثرات، گرم موسم میں گرم غذا کے استعمال کے اثرات، ٹھنڈی جگہ سے گرم جگہ میں داخل ہونے کے اثرات، موسم گرما میں باورچی خانہ میں کام کرنے سے آگ کی گرمی کے اثرات وغیرہ گرمی کی وجہ سے جلد پر پسینہ آنا ایک قدرتی اور بہت مفید عمل ہے اس پسینہ کا ذائقہ نمکین ہوتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جسم سے نمکیات پسینے کے ذریعے خارج ہوتے ہیں اور پانی و نمکیات کی کمی جسم میں واقع ہوتی ہے، بلڈ پریشر کم ہوجاتا ہے چکر آتے ہیں، دل گھبراتا ہے، کمزوری محسوس ہوتی ہے، غشی طاری ہوسکتی ہے، جسم ٹھنڈا ہونے لگتا ہے، بعض افراد میں بلڈ پریشر کم ہونے کی بجائے زیادہ ہوجاتا ہے۔

چہرہ سرخ ہوتا ہے، گردن کی شریانیں پھول جاتی ہیں، غصہ آتا ہے، بعض اوقات پاگلوں جیسی باتیں یا حرکات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔

بلڈ پریشر کا کم یا زیادہ ہونا مختلف نوعیت کے افراد میں مختلف ہوتا ہے۔ دل بلڈ پریشر یا کسی مزمن مرض میں مبتلا افراد بلڈ پریشر کو چیک کرکے اپنی طبیعت کے مطابق نمکین یا میٹھا مشروب استعمال کیا کریں۔ اکثریت ایسے افراد کی ہے جن کا بلڈ پریشر کم ہوتا ہے، ان کو نمک ملا پانی، سکنجبین یا نمکین اشیاء کا استعمال نارمل سے زیادہ کردینا چاہئے۔ سر اور گردن کو ڈھانپ کر باہر نکلنا چاہئے۔ کالے چشمے کا استعمال بھی اچھا ثابت ہوتا ہے۔ دوران سفر کم از کم گھونٹ گھونٹ پانی پیتے رہنا چاہئے۔ بہت زیادہ تیز چلنا تیز سائیکل چلانا مناسب نہیں۔ نکسیر آنے کی صورت میں ٹھنڈا پانی ناک میں ڈالنا چاہئے اور ناک کے اوپر برف لگانی چاہئے تاکہ خون کی باریک شریانیں جن سے خون نکل رہا ہے سکڑ جائیں۔ پسینہ کی حالت میں بھی نہانے سے کافی مسائل پیدا ہوجاتے ہیں۔ اس لئے بہتر ہے پسینہ خشک ہونے اور جسم کا ٹمپریچر نارمل ہونے کے بعد نہانا چاہئے۔ حساس جلد پر سورج کی شعاعیں بداثرات ظاہر کرسکتی ہیں۔ بچوں کو دوپہر میں ضرور سلادینا چاہئے۔ جوان کی ذہنی وجسمانی تندرستی کے لئے بہت ضروری ہے۔ بغیر جوتے کے چلنے سے گرمی کا اثر دماغ تک ہوتا ہے۔ گوشت کی نسبت سبزیوں کا استعمال بہت فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ سلاد کا استعمال خاص طور پر دوپہر کے کھانے میں کیا جانا چاہئے۔ مرچ مصالحہ کی بجائے سادہ غذا استعمال کی جائے۔

گھر، دفتر، فیکٹری، سکول، کالج میں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کوئی فرد واحد اچانک بیہوش ہوجاتا ہے ایسی صورت میں سب سے پہلے اسے مناسب سایہ دار جگہ پر لٹا کر اس کی گردن سے کپڑا ڈھیلا کرکے ہاتھ پاؤں ملنے چاہئیں اور سر اٹھا کر کم مقدار میں پانی پلانا چاہئے۔ چہرہ پر پانی کے چھینٹے مار کر ہوش میں لانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ چہرہ سرخ ہونے کی صورت میں Belladonna-30/200 دینی چاہئے اور اگر سانس لینے میں دقت ہو، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں تو Carbo Vege-30/200 کا استعمال کریں۔ دل کی دھڑکن تیز اور گردن کی رگیں پھولی ہوئی ہوں تو Glonoine-30/200 استعمال کریں۔ ایسے فرد کو بات کرنے کے لئے کچھ زبردستی بھی کرنی چاہئے۔ ہوش آجانے کے بعد بڑی مقدار میں پانی دینے کی بجائے گھونٹ گھونٹ پانی دینا چاہئے اور مکمل آرام فراہم کیا جانا چاہئے۔

موسم گرما کے شروع ہوتے ہی اگر گرمی کے بداثرات سے محفوظ رکھنے کی دوا کی چند خوراکیں لے لی جائیں تو کافی حد تک پیدا ہونے والی تکلیف سے بچا جا سکتا ہے۔

گرمی کے بداثرات سے بچاؤ کی اس دوا کا طریقہ استعمال مختلف عمر اور مختلف نوعیت کے افراد میں مختلف ہوتا ہے۔

افراد جماعت سے محبت و ہمدردی کا جذبہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''میری یہ حالت ہے کہ جس طرح ایک چرواہا اپنی بکریوں کو محبت اور ہمدردی سے چراتا ہے کہ اگر کوئی بکری لنگڑی ہو یا ابھی بچہ ہو تو رحم سے ایسا انتظام کرتا ہے کہ...... بسا اوقات اپنے کاندھے پر اٹھا لیتا ہے۔ اگر دو بکریاں لڑیں تو کوشش کرتا ہے کہ لڑائی سے باز آویں تو ایسا ہی اپنی جماعت کے لئے میرا خیال ہے۔ چاہئے کہ اچھے بروں پر رحم کریں اور ان کے حق میں دعا کریں کہ وہ بھی نیک اور خاکسار ہوجاویں۔ چاہئے ایک بھائی دوسرے بھائی کا گناہ بخشے''۔

(الفضل 20 جنوری 2001ء)

محمد رفیع جنجوعہ صاحب

برادرم مکرم محمد لطیف جنجوعہ صاحب آف جرمنی

ہمارے گھر والدہ صاحبہ کی وساطت سے احمدیت کی نعمت عطا ہوئی۔ ہمارے بڑے بھائی ماسٹر محمد نذیر صاحب نے محمد لطیف صاحب کو قادیان کتابت سیکھنے کے لئے بھیجا کتابت سیکھ کر واپس تو آگئے۔ مگر احمدی نہ ہوئے۔ اس لئے والدہ صاحبہ اور بھائی صاحب کو بہت صدمہ ہوا۔ دین میں جبر تو ہے نہیں۔ دونوں ماں بیٹے اپنے اس عزیز کے لئے دعاؤں میں لگ گئے۔ خدا نے ان کی دعاؤں کو سنا۔ کچھ ہی دنوں بعد محمد لطیف صاحب ایک خواب کے ذریعہ صبح اٹھتے ہی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں بیعت کا خط لکھنے بیٹھ گئے۔ والدہ صاحبہ اور بھائی محمد نذیر صاحب کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی۔

گاؤں میں کتابت کا کیا کام، بھائی صاحب (محمد لطیف) کو کریانہ اور پنساری کی دکان کھولنا پڑی۔ ان کی شادی مالو کے متصل قلعہ صوبہ سنگھ جس کا اب نام قلعہ کالروالا ہے۔ ایک نہایت مخلص دیندار اور احمدیت کا جوش رکھنے والے کے گھر ہوگئی۔ ان کے سسر صاحب گاؤں کے میاں جی کے نام سے مشہور تھے۔ زہد وتقویٰ کے باعث گاؤں میں کافی عزت تھی۔ میاں جی متوکل انسان تھے۔ ہم نے انہیں زندگی بھر بیمار نہیں دیکھا۔ آخر میں بڑھاپے کی کمزوری کی وجہ سے خدا کے حضور حاضر ہوگئے۔ ہر وقت ان کی زبان سے حضرت مسیح موعود کا دعائیہ الہام رب کل شئی خادمک کا ورد سنتے رہے ہیں۔ گھر میں دینی ماحول تھا۔

اولاد کے حق میں ان کی دعائیں رنگ لائیں۔ آج ان کے پوتے مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن کے طور پر خدمت بجالا رہے ہیں۔ شادی کے بعد خدا تعالیٰ نے کشادہ روزی کے سامان بھی مہیا کردیئے۔ محکمہ تعلیم نے ایک ماہوار رسالہ زندگی نکالا ہوا تھا۔ اس کی کتابت بھائی صاحب کو مل گئی۔ گاؤں کے قریب ہی اریگیشن محکمہ میں ملازمت مل گئی۔ دکان بھی چلتی رہی۔ گھر پر ہماری بھاوجہ جنہیں ہم بہن کہہ کر پکارا کرتے ان کی وجہ سے وہ لڑکیاں جو مقامی لوگوں سے قرآن کریم پڑھتی تھیں۔ وہ بھی بہن صاحبہ کے پاس آگئیں۔ اس طرح ہمارا گھر قرآن مجید کی تعلیم کا سکول بن گیا یہ عزت بھی بھائی صاحب کو احمدیت کی بدولت ملی۔

مجھے بھی میاں جی کی دامادی کا شرف محترمہ بہن صاحبہ یعنی بھائی صاحب کی اہلیہ کی بدولت نصیب ہوا۔ پاکستان بننے کے بعد کافی لوگ ہمارے گاؤں آکر آباد ہوئے۔ بھائی صاحب ان کی ہر قسم کی مدد کرتے رہے۔ گھر پر محترمہ بہن صاحبہ متواتر دو سال تک جب تک یہ لوگ سیٹ نہیں ہوئے۔ تین چار عورتوں اور ان کے بچوں۔ اسی طرح دو ضعیف آدمیوں کو گھر پر رکھ کر ان کے خورونوش لباس وغیرہ کا خرچ برداشت کرتی رہیں۔

برادرم محمد لطیف کا ایک ہندو دوست جو جان بچانے کی خاطر مسلمان ہوگیا ہوا تھا۔ وہ بھی ہمارے گھر ہی رہ رہا تھا۔ جب حالات کچھ درست ہوئے۔ تو بھائی صاحب اسے فیروزپور بارڈر کراس کرا آئے۔ بعد میں اس کا خط آیا کہ مجھے میری بیوی بچے مل گئے ہیں والدہ فوت ہوگئی ہے۔ بھائی صاحب نے خدا کا شکر ادا کیا کہ یہ فرض بھی ادا ہوا۔ ان نیکیوں کا پھل خدا نے ہمیں اس صورت میں دیا۔ 1953ء کے جماعت کے خلاف جو فسادات پھوٹے۔ گاؤں کے مقامی لوگوں نے بھائی صاحب کی مخالفت کرنا چاہی۔ مگر مہاجر بھائی صاحب کی حمایت میں اٹھ کھڑے ہوئے۔ بھائی صاحب کو نقصان پہنچانے کی کسی کو جرأت نہ ہوئی۔ 1974ء میں بھی ایسا ہی ہوا تھا۔ گاؤں میں ہمارا ایک ہی احمدیوں کا گھر تھا۔ بھائی صاحب کو خدا نے اتنی عزت دی ہوئی تھی کہ گاؤں میں کوئی اہم فیصلہ بھائی صاحب کے بغیر نہیں ہوسکتا تھا۔

28 دسمبر 1959ء میں ہمارا ایک ہمسایہ احمدی ہوگیا۔ اس کی شدید مخالفت ہوئی۔ اس کی بیوی اس کے سسرال والے اپنے گھر لے گئے۔ مویشیوں کا چارہ وغیرہ بند کردیا۔ کنویں سے پانی لینا بند کردیا۔ معاشی طور پر بالکل اسے مفلوج کردیا گیا۔ بھائی صاحب نے اس کی ہمت بندھائی اور تمام وسائل بھائی صاحب نے خود مہیا کردیئے۔ چند دنوں کے بعد بیوی بھی اپنے ماں باپ سے لڑ کر اپنے میاں کے پاس آگئی۔ آہستہ آہستہ گاؤں والوں نے بھی سب پابندیاں ختم کردیں۔ اب ہمارے احمدی بھائی منیر احمد صاحب پھر اپنی پہلی حالت میں آگئے اور گاؤں تبدیل کرکے شیخوپورہ شہر آکر آباد ہوگئے۔ اپنے بیٹے محمد اسلم کو جرمنی بھجوا دیا۔ اب ماشاءاللہ ہر طرح خوش وخرم اور خوشحال زندگی گزار رہے ہیں اور ربوہ میں مقیم ہیں۔ بھائی صاحب کے بچے بھی پڑھ لکھ کر کاموں پر لگے ہوئے تھے۔ بھائی صاحب نے سب کو جرمنی بھیج دیا۔ آگے بچوں نے اپنی دوسری والدہ اور دو بہنوں اور والد صاحب کو جرمنی بلوا لیا۔ جرمنی میں ہی بھائی صاحب کی وفات ہوئی۔ بھائی صاحب نے ماشاءاللہ طویل عمر پائی۔ درجنوں پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں چھوڑ گئے ہیں۔ بالآخر ربوہ میں سپرد خاک ہوئے۔ دعا ہے، مولا کریم بھائی صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ جگہ دے اور ہم سب پسماندگان کو صبر عطا فرمائے۔ مولا کریم ہماری اولاد کو ان کے ہمدردانہ اور مخلصانہ زندگی کو پیش نظر رکھ کر ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 71243 میں منظور احمد

ولد فقیر احمد قوم میر پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت 1983ء ساکن شادیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 16-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین پونے تین مرلے واقع سندھار اندازاً مالیتی -/3000 روپے (2) مکان سوا دو مرلے واقع شادیوال اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق غنی بھٹی ولد عبدالغنی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد بٹ وصیت نمبر 37140

مسل نمبر 71244 میں سلمان احمد

ولد وحید احمد قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم شاہد ولد میاں عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 71245 میں لقمان فیاض

ولد فیاض احمد قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان فیاض۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم شاہد ولد میاں عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 71246 میں اظہر احمد

ولد مولوی نواب دین (مرحوم) قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج تاریخ 8-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ سوا چار مرلے مالیتی -/400000 روپے (مکان کی تعمیر بچوں نے کی ہے جبکہ پلاٹ میری ملکیت ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 45826

مسل نمبر 71247 میں غنچہ فردوس

زوجہ انور لطیف قوم جٹ باجوہ پیشہ...... عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم از والدہ -/20000 روپے (2) طلائی زیور 21-300/- گرام (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غنچہ فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 انور لطیف خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسامہ ولد محمد اکرم

مسل نمبر 71248 میں امتیاز احمد جامی

ولد عبدالسلام اختر قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتیاز احمد جامی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رئیس الدین خان ولد پیام شاہجہانپوری (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور خان ولد عبدالرحمٰن خان

مسل نمبر 71249 میں محمد طلحہ

ولد چوہدری محمد اکرم اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طلحہ۔ گواہ شد نمبر 1 اسد سلیم ولد مرزا وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالناصر ولد رانا عبدالشکور خان

مسل نمبر 71250 میں فرقان احمد

ولد منظور احمد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رضا آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرقان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعد احمد ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کامران احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 71251 میں اظہر محمود قریشی

ولد ظہور احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر محمود قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد انجم ولد حلیم احمد انجم۔ گواہ شد نمبر 2 اسد سلیم ولد مرزا وسیم احمد

مسل نمبر 71252 میں فرخ بشیر

ولد وسیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام محمد آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/360 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرخ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد انجم ولد حلیم احمد انجم۔ گواہ شد نمبر 2 اسد سلیم ولد مرزا وسیم احمد

مسل نمبر 71253 میں رفاقت پروین

زوجہ ریاست علی قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نعمت کالونی نمبر 1

فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/13000 روپے (2)حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رفاقت پروین۔
گواہ شد نمبر1 ریاست علی خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 آصف ضیاء کاہلوں ولد بشارت احمد

مسل نمبر 71254 میں ثمینہ طلعت

بنت نعیم احمد کھرل قوم کھرل جٹ پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نعمت کالونی نمبر1 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمینہ طلعت۔
گواہ شد نمبر1 ریاست علی ولد محمد منیر احمد۔گواہ شد نمبر2 آصف ضیاء کاہلوں ولد بشارت احمد

مسل نمبر 71255 میں تہمینہ نعیم

بنت نعیم احمد کھرل قوم کھرل جٹ پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نعمت کالونی نمبر1 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔تہمینہ نعیم۔گواہ شد نمبر1 ریاست علی۔گواہ شد نمبر2 آصف ضیاء کاہلوں

مسل نمبر 71256 میں فریدہ عفت

بنت چوہدری قدرت اللہ قوم جٹ ساہی پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فریدہ عفت۔
گواہ شد نمبر1 چوہدری قدرت اللہ والد موصیہ۔
گواہ شد نمبر2 ملک عبدالحکیم ولد ملک عبدالقادر(مرحوم)

مسل نمبر 71257 میں غلام احمد

ولد محمد حیات قوم کمہار پیشہ زمیندارہ عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر170/172 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 7/1 ایکڑ مالیتی -/1050000 روپے واقع چک نمبر170/172 شمالی (2)14 مرلہ پلاٹ واقع چک نمبر170/172 شمالی مالیتی -/25000 روپے (3) گائے مالیتی -/21000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام احمد۔گواہ شد نمبر1 عبدالعزیز عابد ولد عبدالرشید۔گواہ شد نمبر2 فلک شیر ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 71258 میں سمیع اللہ خان

ولد فضل کریم قوم سیال پیشہ زرگر عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر137/138 شمالی ضلع سرگوھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 7 مرلہ پلاٹ واقع اسلام آباد مالیتی -/100000 روپے(2)7 مرلہ پلاٹ واقع سوبھاگہ مالیتی-/75000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4425 روپے ماہوار بصورت زرگری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سمیع اللہ خان۔گواہ شد نمبر1 ظفر اللہ خان ولد فضل کریم۔گواہ شد نمبر2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید

مسل نمبر 71259 میں امتہ العزیز

زوجہ سمیع اللہ خان قوم جام پیشہ خانہ داری عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر137/138 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی-/45000 روپے (2) حصہ جائیداد از خاوند -/40000 روپے (3)حق مہر ادا شدہ-/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ العزیز۔گواہ شد نمبر1 سمیع اللہ خان خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید

مسل نمبر 71260 میں ناصر دین طارق

ولد محمد بخش قوم تھئیم پیشہ تجارت عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ دوکان 2عدد واقع سوبھاگہ (2) مشترکہ دوکان 1عدد واقع 152 شمالی (3)مشترکہ پلاٹ 30 مرلہ واقع سوبھاگہ (4) مشترکہ گھر 15 مرلہ 152 شمالی۔کل حصہ 1/6 مالیتی-/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصر دین طارق۔گواہ شد نمبر1 امیر عبداللہ ولد محمد بخش تھئیم۔گواہ شد نمبر2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید

مسل نمبر 71261 میں بشریٰ انور

بنت محمد انور قوم ڈھڈی پیشہ ملازمت عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ انور۔
گواہ شد نمبر1 محمد اشرف ڈھڈی ولد غلام حیدر ڈھڈی
گواہ شد نمبر2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 71262 میں عذرا انور

بنت محمد انور قوم ڈھڈی پیشہ ملازمت عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عذرا انور
گواہ شد نمبر1 محمد اشرف ڈھڈی ولد غلام حیدر ڈھڈی
گواہ شد نمبر2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 71263 میں عثمان احمد

ولد امان اللہ ڈھڈی قوم ڈھڈی پیشہ مزدوری عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو

گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عثمان احمد۔گواہ شدنمبر1 محمد افضل ڈھڈی ولدغلام حیدر ڈھڈی۔گواہ شدنمبر2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 71264 میں عابدہ امجد

زوجہ محمد امجد قوم بھگت پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً-/22000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/24000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عابدہ امجد ۔گواہ شد نمبر1 محمد اشرف ڈھڈی۔گواہ شدنمبر2 ملک محمد تجمل

مسل نمبر 71265 میں راشدہ اختر

زوجہ محمد اختر قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً-/22000روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔راشدہ اختر۔ گواہ شدنمبر1 محمد اشرف ڈھڈی ولدغلام حیدرڈھڈی گواہ شدنمبر2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 71266 میں صفدر محمود

ولد منظور احمد قوم مغل پیشہ ٹھیکیداری/راجگیری عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن بشیر سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان پونے چھ مرلے اندازاً مالیتی -/1300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔صفدر محمود ۔گواہ شدنمبر1 محمد اشرف ڈھڈی ولد غلام حیدر ڈھڈی (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 71267 میں امتہ الارشاد

زوجہ چوہدری رشید احمد قوم ججہ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 87 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 6 تولے طلائی زیور(بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور)مالیتی اندازاً-/100000 روپے(2) زرعی اراضی 1 1 ایکڑ واقع کوٹ آغا قلعہ کالر والہ اندازاً مالیتی-/500000 روپے(2) بھینس مالیتی -/50000 روپے (4) کسی کو دی ہوئی (بطور قرضہ حسنہ)رقم -/150000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ امتہ الارشاد گواہ شد نمبر 1چوہدری رشید احمدخاوند موصیہ وصیت نمبر43684۔گواہ شدنمبر2 لقمان احمد سلطان مربی سلسلہ وصیت نمبر 30857

مسل نمبر 71268 میں روبینہ امتہ التوحید

زوجہ منصوراحمد سولنگی قوم شیخ انصاری پیشہ خانہ داری عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چیمہ کالونی سرگودھابقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہراداشدہ-/25000روپے(2) طلائی زیور 26 تولے مالیتی اندازاً -/338000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ۔ روبینہ امتہ التوحید ۔گواہ شدنمبر1 منصور احمد سولنگی خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 محمود احمد وصیت نمبر 25046

مسل نمبر 71269 میں نعیم امجد

ولد محمد مجید امجد قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ھارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکہ اراضی مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ-/6000روپے سالانہ آمدازجائیداد بالاہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔نعیم امجد گواہ شدنمبر 1 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ ولد جمیل احمد طاہر۔گواہ شدنمبر2 محمد مشتاق ولدمحمد صدیق

مسل نمبر 71270 میں محمد شریف

ولد چوہدری بشیر احمد قوم جٹ چٹھہ پیشہ زراعت عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 184/7-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی دو ایکڑ سات کنال مالیتی اندازاً-/450000روپے واقع چک نمبر184/7-R (2) ٹریکٹر مشترکہ 1/3 حصہ مالیتی -/103000 روپے (3) احاطہ مشترکہ واقع چک نمبر184/7-R مالیتی -/65000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ...... روپے سالانہ آمداز جائیداد بالاہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد شریف ۔گواہ شد نمبر1 محمود احمد ولد چوہدری بشیر احمد۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد ولد چوہدری غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 71271 میں نصراللہ احمد

ولد چوہدری نذیر احمد قوم جٹ بندیچھ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر185/7R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نصراللہ احمد۔گواہ شد نمبر 1 فریدالدین احمد ولد چوہدری بشارت احمد۔گواہ شدنمبر2 کبیر علی ولد چوہدری مبارکعلی

مسل نمبر 71272 میں نذیر احمد

ولد چوہدری مبارک علی قوم جٹ بندیچھ پیشہ زراعت عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 185/7-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 13 مرلے 2 کنال 2/ا ایکڑ مالیتی اندازاً-/812000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں ۔اور مبلغ-/18000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالاہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام

تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ چوہدری نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری کبیر علی ولد چوہدری مبارک علی۔ گواہ شد نمبر 2 فریدالدین احمد ولد چوہدری بشارت احمد

مسل نمبر 71273 میں نقاش احمد

ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جیا موسٰی شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نقاش احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ وصیت نمبر 24725۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز خان ولد حافظ عبدالکریم خان

مسل نمبر 71274 میں نزہت یاسمین

زوجہ محمد ایوب طاہر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی اندازاً-/32500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ نزہت یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر ایوب خاوند موصیہ

مسل نمبر 71275 میں محمد طاہر ایوب

ولد محمد ایوب قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد طاہر ایوب ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد شہزاد وصیت نمبر 33822

مسل نمبر 71276 میں ساجد محمود

ولد محمد انور طاہر قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ساجد محمود ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور طاہر والد موصی

مسل نمبر 71277 میں قانتہ ربانی

زوجہ افضال ربانی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 23 تولے 6 ماشے مالیتی -/360000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ قانتہ ربانی۔ گواہ شد نمبر 1 اویس ربانی ولد افضال ربانی گواہ شد نمبر 2 افضال ربانی خاوند موصیہ

مسل نمبر 71278 میں فریدہ بیگم

زوجہ مجیب الدین امجد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی-/200000 روپے (2) نقد رقم -/50000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/12000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ فریدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مجید احمد بشیر ولد چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی۔ گواہ شد نمبر 2 مجیب الدین امجد خاوند موصیہ

مسل نمبر 71279 میں مجیب الدین امجد

ولد چوہدری علم دین قوم آرائیں پیشہ ریٹائرڈ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/8000000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/25000 روپے ماہوار بصورت آمد از بچگان مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجیب الدین امجد
گواہ شد نمبر 1 اجمل امجد بیگ ولد مرزا ارشد بیگ ۔ گواہ شد نمبر 2 مجید احمد بشیر ولد چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی

مسل نمبر 71280 میں محمد ظفر اقبال قاضی

ولد سید احمد قاضی قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی 10 مرلہ مکان مالیتی -/4000000 روپے (2) کار مالیتی -/400000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ظفر اقبال قاضی ۔ گواہ شد نمبر 1 مجید احمد بشیر ولد چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی ۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد خاں ولد ایم بشیر احمد

مسل نمبر 71281 میں نور احمد انور قاضی

ولد سید احمد قاضی قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان مالیتی اندازاً-/4000000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نور احمد انور قاضی۔ گواہ شد نمبر 1 مجید احمد بشیر ولد چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی ۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد خاں ولد ایم بشیر احمد

مسل نمبر 71282 میں چوہدری مجید احمد ورک

ولد چوہدری رحمت علی قوم ورک پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت 1984ء ساکن فردوس پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے تین مرلہ مکان مالیتی -/1000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ چوہدری مجید احمد ورک ۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43471۔ گواہ شد نمبر 2 ملک اختر محمود وصیت نمبر 54687

مسل نمبر 71283 میں رحمت علی

ولد لال دین قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مزنگ پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم بصورت کاروبار-/1000000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً-/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رحمت علی گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741 گواہ شد نمبر 2 حمید احمد طاہر بٹ ولد شفیق احمد بٹ

مسل نمبر 71284 میں ظفر محمود بھٹی

ولد جاوید برکت بھٹی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ساڑھے پانچ مرلہ رہائشی مکان کا 1/2 حصہ اندازاً مالیتی-/400000 روپے (2) نقد رقم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/13000+2400 روپے ماہوار بصورت پنشن + تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر محمود بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل ظفر ولد ظفر محمود بھٹی

مسل نمبر 71285 میں فرخ ضیاء الرحمٰن

ولد محمد اسماعیل قوم مغل پیشہ الیکٹریشن عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونگی امر سدھو لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرخ ضیاء الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 زبیر احمد بٹ ولد منیر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741

مسل نمبر 71286 میں منور احمد قریشی

ولد ناصر احمد قریشی (مرحوم) قوم قریشی پیشہ تدریس / کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم 14 مرلہ مکان ڈبل سٹوری مالیتی اندازاً-/5000000 روپے کا حصہ (اس میں والدہ۔ تین بھائی۔ تین بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/32000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن + کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط مومن وصیت نمبر 26379 گواہ شد نمبر 2 فضل احمد اعوان وصیت نمبر 36184

مسل نمبر 71287 میں بشریٰ مسعودہ

بنت میاں ظفر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً-/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ مسعودہ۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد ظفر ولد میاں ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ظفر ولد میاں ظفر احمد

ٹیلی فون کا موجد۔ گراہم بیل

ٹیلی فون کا موجد گراہم بیل 3 مارچ 1847ء کو ایڈنبرا میں پیدا ہوا تھا اس کے والد بہروں اور گونگوں کی تعلیم کے ماہر تھے۔ اس لئے بیل نے بھی اسی شعبہ تعلیم میں دلچسپی لی اور اپنے باپ کا ہاتھ بٹانے لگا۔ 1871ء میں وہ بوسٹن یونیورسٹی میں پروفیسر بن گیا۔

اسی دوران گراہم بیل نے بہرے بچوں کے لئے ایک ایسا آلہ ایجاد کیا جس کے ذریعہ وہ ان لہروں کو دیکھ سکتے تھے جو ہمارے کانوں پر اثر انداز ہوکر آواز کی حس پیدا کرتی ہیں۔ یہی آلہ آگے چل کر ٹیلی فون کی شکل میں سامنے آیا۔

گراہم بیل نے جس اصول پر کام کیا وہ بہت سادہ اور واضح تھا۔ اس نے سوچا کہ آواز ہوا کی لہروں کے ذریعے سے کان میں پہنچتی ہے اور کان کی جھلی میں حرکت پیدا کردیتی ہے۔ یہی حرکت دماغ تک چلی جاتی ہے اور انسان اندازہ کرلیتا ہے کہ آواز کیسی ہے یا کیا کہا گیا ہے۔ اگر اس جھلی جیسی دو چیزیں لے کر فاصلے پر رکھی جائیں اور انہیں بجلی کے تار کے ذریعے ملاکر ایک کی آواز دوسری تک پہنچائی جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ اس میں حرکت پیدا نہ ہو۔ چنانچہ اسی اصول پر کام کرتے ہوئے اس نے لوہے کی دو پتریاں لیں اور اپنے تجربے میں کامیاب ہوگیا۔ 10 مارچ 1876ء کو گراہم بیل نے سب سے پہلا پیغام اپنے رفیق کار مسٹر واٹسن تک پہنچایا۔ واٹسن سہ منزلہ مکان کے سب سے نچلے کمرے میں مصروف تھا۔ اردگرد مشینوں کی گڑگڑاہٹ تھی۔ جس میں کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی کہ اچانک گراہم بیل کی آواز گونجی Mr. Watson come here, I want you. (مسٹر واٹسن، یہاں تشریف لائیے مجھے آپ سے کام ہے)۔

اسی ماہ گراہم بیل نے اپنی ایجاد پیٹنٹ کروالی۔

اب اس نے اپنی ایجاد کا عوامی مظاہرہ بھی کیا اور 25 جون 1876ء کو فلاڈلفیا کی نمائش میں برازیل کے بادشاہ پیڈرو دوم کے سامنے اس کی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور 500 فٹ کے فاصلے سے شیکسپیئر کا یہ مشہور اقتباس پڑھا۔ To be or not to be, that is the question شاہ برازیل نے اپنے ریسیور میں یہ الفاظ سنے تو خوشی سے چلانے لگا۔ ’’میں نے سن لیا۔ میں نے سن لیا‘‘۔

ٹیلی فون کی ایجاد بہت جلد مقبول ہوگئی اور وہ اپنی ایجاد کی بدولت بہت امیر ہوگیا۔

1878ء میں کنکٹی کٹ میں پہلا ٹیلی فون ایکسچینج قائم ہوا۔ 1884ء میں طویل فاصلوں کے لئے ٹیلی فون کا نظام متعارف کرایا گیا۔ 1889ء میں خودکار ٹیلی فون ایکسچینج قائم ہوا، اب دنیا کے تمام ممالک ٹیلی فون کے نظام کے ذریعے ایک دوسرے سے مربوط ہیں اور ٹیلی فون ہماری روزمرہ زندگی کا ایک حصہ بن چکا ہے۔ 2/اگست 1922ء کو گراہم بیل کی وفات ہوئی۔

جولائی 1932ء میں قادیان میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی، ناظر صاحب دعوۃ الی اللہ، ناظر صاحب اعلیٰ، ناظر صاحب مال اور ایڈیٹر صاحب الفضل کے دفاتر میں ٹیلی فون لگا۔ (الفضل 28 جولائی 1932ء)

21 مئی 1951ء کو ربوہ میں ٹیلیفون کا نظام جاری ہوا۔ ربوہ سے پہلا فون امیر جماعت احمدیہ قادیان کو کیا گیا جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے درج ذیل الفاظ پر مشتمل تھا۔

’’جماعت کو سلام، بیماروں کی عیادت اور دعاؤں کی تحریک‘‘۔

درخواست دعا

مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید نائب ناظر دارالضیافت تحریر کرتے ہیں۔

میرے بہنوئی مکرم ملک فتح خان صاحب اجمل مقیم ٹورانٹو کینیڈا کے دل کا بائی پاس آپریشن ہو رہا ہے احباب جماعت سے دعا کی خاص درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب کرے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

روحانی اور جسمانی انعامات

بانی تحریک جدید حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ 9 جنوری 1942ء میں فرماتے ہیں کہ:۔

’’اللہ تعالیٰ کبھی کبھی روحانی عذابوں کے ساتھ جسمانی عذاب کا سلسلہ بھی جاری کردیا کرتا ہے اور کبھی کبھی روحانی انعاموں کے علاوہ جسمانی انعام بھی قربانی کرنے والوں پر نازل کردیتا ہے۔ پس بالکل ممکن ہے کہ جو لوگ تحریک جدید میں حصہ لے رہے ہیں ان میں سے اعلیٰ درجہ کی قربانی کرنے والے لوگوں کو اللہ تعالیٰ صرف اپنے روحانی انعامات ہی نہ دے بلکہ اپنے جسمانی انعامات سے بھی انہیں حصہ عطا فرمائے کیونکہ جس طرح ہم نے قربانی کے مختلف درجے مقرر کئے ہوئے ہیں اسی طرح خدا تعالیٰ کے حضور قربانیوں کے مختلف مدارج ہیں۔ پس ممکن ہے کہ جو لوگ اعلیٰ درجہ کی نیت کے ساتھ قربانی کرنے والے ہیں خدا تعالیٰ ان کے متعلق یہ فیصلہ فرمادے کہ ان کے جسمانی نام کو بھی قائم رکھا جائے گا اور ان کے روحانی نام کو بھی رکھا جائے گا مگر اس کا تعلق روپیہ سے نہیں بلکہ نیت کے ساتھ ہے۔ اگر ایک شخص تحریک جدید میں سو روپیہ چندہ دیتا ہے مگر درحقیقت وہ ایک ہزار روپیہ دینے کی توفیق رکھتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کے سو روپیہ چندہ کو کبھی اعلیٰ قربانی قرار نہیں دے گا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص دس ہزار روپیہ دینے کی توفیق رکھتا ہے مگر وہ صرف ایک ہزار روپیہ چندہ دیتا ہے تو اس کا ایک ہزار روپیہ دینا خدا تعالیٰ کے نزدیک ہرگز اعلیٰ قربانی نہیں کہلا سکتا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ انسان کی نیت کو دیکھتا ہے اور اس کے مطابق اس سے سلوک کرتا ہے پس اپنی نیتوں کو درست کرو اور ان نیتوں کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کرو۔ (الفضل 14 جنوری 1942ء)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2007ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 9؍ اگست 2007 ہے۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچے کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

☆ نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)

☆ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ درخواست پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

☆ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2007ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔

☆ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

☆ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو:

☆ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 18۔ اگست بروز ہفتہ صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

☆ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 20,19۔ اگست صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔ انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 17۔ اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز: کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 22۔ اگست 2007ء کو صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی تدریس کا آغاز مورخہ 27۔ اگست سے ہوگا حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ۔ پوسٹ کوڈ: 35460

فون: 047-6213322-047-6212473

(نظارت تعلیم)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔

(مینیجر الفضل)

خبریں

چیف جسٹس سے اچھے تعلقات کا خواہشمند ہوں صدر جنرل پرویز مشرف

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ صدارتی ریفرنس پر عدالت کا فیصلہ قبول کرتا ہوں۔ شفاف اور منصفانہ الیکشن ہونے چاہئیں۔ سپریم کورٹ کے تمام ججز کو احترام کی نظر سے دیکھتا ہوں۔ چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری سے پہلے بھی اچھے تعلقات تھے اور مستقبل میں بھی رہیں گے۔ صدر نے کہا کہ میں نے ریفرنس بھیج کر اپنی آئینی ذمہ داری پوری کی تھی اور برملا کہا تھا کہ جو بھی عدالتی فیصلہ ہوگا اسے قبول کروں گا۔ چیف جسٹس سے اچھے تعلقات برقرار رکھنا چاہتا ہوں۔ عدلیہ میں کبھی بھی میرٹ سے ہٹ کر کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ ریاست کے 3 ستونوں میں ہم آہنگی ہونی چاہئے۔ قومی مفادات پر ذاتی انا کو درمیان میں نہیں لانا چاہئے۔

الیکشن جنوری میں ہونگے پاکستان مسلم لیگ (ق)

کے صدر شجاعت حسین نے کہا ہے کہ حکومت کی تبدیلی کے بارے میں خبریں بے بنیاد ہیں۔ وزیراعظم اور حکومت ہر صورت اپنی مدت پوری کریں گے۔ آئندہ انتخابات جنوری 2008ء میں ہونگے۔ نواز شریف اور شہباز شریف پاکستان آنا چاہیں تو انہیں روکا نہیں جائے گا۔

شمالی وزیرستان، شدید لڑائی میں 18 شرپسند ہلاک

شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز اور عسکریت پسندوں کے درمیان شدید لڑائی میں 18 شرپسند ہلاک ہو گئے جبکہ دو شرپسندوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ ادھر بنوں میں مقامی طالبان نے 4 ایف سی اہلکاروں کو اغوا کر لیا جس میں ذرائع کے مطابق بعد میں قتل کر دیا گیا۔

اٹارنی جنرل اور ڈپٹی اٹارنی جنرل کے استعفے منظور

صدر جنرل پرویز مشرف نے اٹارنی جنرل مخدوم علی خان اور ڈپٹی اٹارنی جنرل طارق محمود کھوکھر کے استعفے منظور کر لئے ہیں۔ یاد رہے کہ دونوں عہدیدار سپریم کورٹ میں چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کے خلاف صدارتی ریفرنس میں عدالت عظمیٰ کے نوٹس پر پیش ہوئے اور حکومتی موقف پیش کیا تھا۔ نجی ٹی وی کے مطابق نئے اٹارنی جنرل اور ڈپٹی اٹارنی جنرل کا تقرر ایک دو روز میں کر دیا جائے گا۔

مانیٹری پالیسی مزید سخت کر دی گئی، ڈسکاؤنٹ ریٹس میں اضافہ سٹیٹ بینک

آف پاکستان کے گورنر شمشاد اختر نے مالی سال برائے 2007-08 کی پہلی ششماہی کیلئے مالیاتی پالیسی کا اعلان کر دیا۔ سٹیٹ بینک نے مانیٹری پالیسی مزید سخت کرتے ہوئے ڈسکاؤنٹ ریٹ میں 50 بیسس پوائنٹس کا اضافہ کر دیا۔ تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ مانیٹری پالیسی سخت کئے جانے سے ہر طرح کے قرضوں پر شرح سود میں اضافہ ہوگا۔

پاکستان کے ساتھ ایٹمی ڈیل نہیں ہوگی

امریکہ نے کہا ہے کہ بھارت کے ساتھ سول نیوکلیئر معاہدہ اس بات کا اعتراف ہے کہ امریکہ کے پاکستان اور بھارت کے ساتھ تعلقات کی نوعیت میں واضح فرق ہے۔ لہٰذا پاکستان کے ساتھ سول نیوکلیئر معاہدہ نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہ بات واضح کر چکے ہیں کہ پاکستان کے ساتھ نیوکلیئر پھیلاؤ کا مسئلہ ہے جس کے باعث پاکستان اور بھارت کی صورتحال بڑی مختلف ہے۔

امریکہ امداد مشروط کرنے کے نئے قانون پر نظر ثانی کرے صدر جنرل مشرف

نے امریکہ پر زور دیا ہے کہ وہ پاکستان کی امداد کو دہشت گردی کے خاتمے کے حوالے سے پیشرفت سے مشروط کرنے سے متعلق بل پر نظر ثانی کرے، اس بل سے دونوں ممالک کے درمیان طویل المدتی سٹریٹجک پارٹنر شپ متاثر ہو سکتی ہے پاکستان کی فورسز قبائلی علاقوں میں دہشت گردوں سے نمٹنے کی پوری صلاحیت رکھتی ہیں اور ہم کسی طور پر بھی اپنی سرزمین القاعدہ یا کسی بھی دہشت گرد گروپ کو اپنی سرگرمیوں کیلئے استعمال نہیں کرنے دینگے۔

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

TREND SETTERS GARMENTS
ایکسپورٹ حضرات استفادہ کریں
سرپیکج جینز پینٹ -/250 روپے ٹی شرٹ -/150 روپے
جینٹس گارمنٹس ہول سیل اینڈ ریٹیلر
0300-8100066
042-5422878-5417943
14/11 خالد سنٹر کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

Pizza Heim
Pizza Heim
Pizzas Burgers Sandwich Steaks Starters
Salad Soups Dine Inn, Takeaway, Home Delivery
Just Call Us: 042-5161511, 5218484
For Complaints & Business Inquires: 0300-8465215

ربوہ میں طلوع و غروب 2۔ اگست	
طلوع فجر	3:50
طلوع آفتاب	5:22
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:07

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان افضل چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نز ظہور الفر اسائونڈ سید پور روڈ راولپنڈی
فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن واپڈا مین روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان
فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر روڈ فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس: کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571 Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahameed@hotmail.com

C.P.L 29-FD